گواہ

WITNESSES

شام بخیر، دوستو۔ آج رات یہاں، خُداوند کی خدمت کرنا بڑی خوشی کی بات ہے۔ یہ ہفتہ، بلکہ آخری دو ہفتے ہمارے لیے جلالی رہے ہیں۔ بھائی نیول مجھے پیچھے کمرے میں لے گئے تھے اور مجھ سے بات چیت کر رہے تھے، اور بتایا کہ تقریباً سو کے قریب لوگ تبدیل ہوئے ہیں، اور خُداوند کے پاس آئے ہیں؛ اور غالباً پچاس بپتسمے ہوئے ہیں، اور اُنھیں پانی کا بپتسمہ دیا گیا ہے۔ یہ بات قابلِ قدر ہے۔ کیا یہ نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ہم اِس کیلئے بہت خوش ہیں۔

(2) آج رات اپنے پھاٹکوں میں اجنبی لوگوں کو پا کر خوش ہیں، اور دُعا کرتے ہیں کہ خُدا آپ کو بے حد اور باکثرت برکت دے۔ ہم ہر اُس شخص کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جس نے اِس عبادت میں، خُدا کے جلال کیلئے کچھ کرنے کی کوشش کی ہے۔

ہم اپنے بھائی تھوم کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔

(3) اور-- اور بھائی تھوم میریڈیتھ اور بہن میریڈیتھ، اور چھوٹی میریڈیتھ، وہ دونوں، بلکہ وہ سب یہاں موجود ہیں، اور انکی گائیکی، اور میوزک کے لیے؛ ہم یقیناً انکو دوبارہ کسی بھی وقت برینہم ٹیبرنیکل میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ وہ سب جو ایسا محسوس کرتے ہیں، کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] بھائی میریڈیتھ، آپ جانتے ہیں ہم کیسا محسوس کرتے ہیں۔ میں حال ہی میں، بھائی میریڈیتھ سے مِلا تھا، اور وہ بہت ہی قریبی دوست بن گیا ہے۔

(4) بھائی نیول اپنی، اور بھائی میریڈیتھ، دونوں ہی، اپنی اپنی دلیرانہ منادی، اور جو کچھ انھوں نے کیا ہے، اُس کے ساتھ کھڑے ہیں۔

(5) بھائی نیول، ہم آپ کو اِس چرچ میں، اپنے پاسٹر کی حیثیت سے پا کر خوش ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ جان لیں کہ ہماری دِلی محبت آپ کے ساتھ ہے۔ اور مجھے بھائی نیول پر بھروسہ ہے؛ اِس نے زندگی کا تعاقب کیا ہے۔ اور آپ جانتے ہیں پرانی کہاوت ہے، ''میرا وعظ رہنا میرے منادی

کرنے سے بہتر ہے،''اِس میں بہت زیادہ حقیقت ہے۔اور میں- میں بہت خوش ہوں کہ بھائی نیول یہاں پر ہمارے ساتھ ہیں، تا کہ اِن بھیڑوں کی گلہ بانی کریں جو بھیڑ خانہ میں لائیں گئی ہیں۔ اور خُداوند یسُوع ہمارے بھائی کو برکت دے!

(6) اور ڈیکنوں کیلیۓ......اور سب کیلیۓ، ہم اِس بات کو سراہتے ہیں۔

(7) ہمارے پاس بھائی کیڈ، اور بھائی ہوور موجود ہیں، اور دوسرے بہت سارے مختلف خادموں میں سے کئی موجود ہیں، مجھے یقین ہے کہ ایسا ہی ہے۔اور مجھے معلوم نہیں ہے کہ آیا بھائی ہوور آج رات یہاں موجود ہیں، یا نہیں ہیں، لیکن آج صبح جب بپتسمے دیئے گئے تو وہ ہمارے ساتھ موجود تھا۔

(8) بھائی بیلر، جو بشارت میں، ہمارے پرانے دوست اور ساتھی ہیں اور ساتھ ساتھ ہیں، اِس طرح کہنے پر میں آپ سے معافی چاہونگا۔ہم اِس کے اور اِسکے تعاون کیلیۓ خوش ہیں۔یہ عبادات کی- کی ریکارڈنگ کرتا ہے، ور وغیرہ وغیرہ۔اور مجھے لگتا ہے، کہ وہ زیادہ سے زیادہ، بلکہ طویل عرصے تک اس پر کام کریگا۔

(9) پس ہم سب کیلیۓ شکر گزار ہیں، اور......آپ کیلیۓ بھی جنھوں نے خصوصی گایا، اور سب کچھ کیا۔میری دُعا ہے، خُداوند یسُوع آپ کو برکت دے۔

(10) آج رات تھوڑا سا تھکا ہوا ہوں۔اور مجھے زیادہ آرام کرنے کا موقع نہیں مِلا تھا۔گزری رات دو پیغام تھے، اور تقریباً، ایک بجے، بستر پر گیا تھا۔اور دوبارہ آج صبح، سویرے، تڑکے عبادت کیلیۓ اُٹھا، اور پھر سنڈے اسکول تھا۔اس کے بعد، بپتسمے دینے کیلیۓ، پانی میں تقریباً دو گھنٹے ٹھہرا رہا۔

(11) پانی سرد ہے۔دوستو، کیا یہ سرد نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''- ایڈیٹر۔] اوہ، ایسا سرد پانی ہے جو میں نے کبھی دیکھا، یا، محسوس کیا۔میرے خُدایا، میں نے کبھی ایسا محسوس نہ کیا...... میں اتنا بے حس ہو چکا تھا یہاں تک، کہ مجھے...... مجھے معلوم نہیں تھا کہ آیا میں اوپر چڑھ رہا تھا یا نیچے جا رہا تھا، یا وہاں سے باہر نکل رہا تھا۔

(12) اور جب میں گھر گیا تو ابھی میری برف بھی نہیں پگھلی تھی، اور بیوی نے کہا،''ڈنر تیار ہے۔'' اور میں گرم پانی کے ایک بڑے باتھ ٹب میں جا بیٹھا، اور تھوڑی سی گرمائش حاصل کی؛ اور اپنے

کپڑے پہنے، اور ایک جنازے کی عبادت کیلئے چلا گیا۔

ہمارے ہاں جنازے کی ایک عبادت تھی۔

(13) جیسے ہی میں گھر واپس پہنچا، تو ہسپتال سے ایک ایمرجنسی کال آ گئی، اور مجھے واپس ہسپتال جانا پڑا۔

(14) کوئی ڈنر نہیں کیا تھا، بس میں تھا اور...... بھائی میک اسپیڈن تھا، اور ہمارا گروہ تھا، اور ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی، ہم نے تھوڑا سا ڈنر کیا تھا۔

(15) اور اب آج رات کی عبادت کیلئے، اور بیداری کے اختتامی حصہ کیلئے واپس آئے ہیں۔ اور ہم اِس شرف کیلئے نہایت خوش ہیں۔ تھوڑا سا گلا خراب ہے، آپ بھی میرے ساتھ برداشت کریں۔

(16) آج صبح، میں نے کہا تھا، ''آج رات میں اِس موضوع پر، بولونگا، 'نشان ایماندار کا پیچھا کرتے ہیں۔'''

(17) مجھے معلوم نہیں تھا، جب میں آج صبح آیا، یا پھر، آج - آج شام آیا، بلکہ حتیٰ کہ ٹرسٹیوں میں سے ایک نے، کہا، ''بھائی بل، آپ کو یاد ہے، آج رات عشائے رُبانی کی رات ہے۔''

(18) میں نے سوچا، ''اوہ، میرے خُدایا، اب ہم ایک بار پھر یہاں پہنچ گئے ہیں!'' پس میں واپس چلا گیا، اور میں نے سوچا، ''خُداوند، اب میں کس کے متعلق بات کروں؟''

(19) میرے پاس بے شمار حوالہ جات، لکھے ہوئے تھے، اور اُن میں سے بہتوں کا تعلق اِس بات سے ہے جس کا میں ذکر کرنے کو تھا، ''کہ نشان ایماندار کا پیچھا کرتے ہیں،'' پس مجھے اِس میں تھوڑی سی تبدیلی کرنی پڑی۔ اور اب، ہوسکتا ہے کہ، ہم عشائے رُبانی کی عبادت لیں، اور ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اِس عظیم ضیافت میں ہمارے ساتھ ہیں۔ ٹھیک جی اُٹھنے کے بعد، عشائے رُبانی کو لینا کیا ہی خوبصورت وقت ہے۔ اور رُوح القُدس کے نزول کا شاندار وقت ہے، ٹھیک اب، اِس موسم کیساتھ ساتھ رُوح القُدس کے نازل ہونے کا بھی وقت ہے۔

(20) پس، آج رات، مجھے امید ہے میں نے اُس ٹکٹ کو نہیں کھویا۔ جو لوئیس ویل میں بلی گرام ایونجلیسٹک فلم کے تعلق سے ہے، اور یو ایس اے کا آئل ٹاور دِکھایا جائیگا، اپریل بیس کو، میموریل

آڈیٹوریم میں۔ میں......اُنھوں نے، یعنی بلی گرام ایسوسی ایٹس والوں میں سے ایک نے مجھے کہا، آج رات، میں اِس بات کا، اپنے چرچ میں اعلان کروں۔ اُس نے مجھے اپنا کارڈ دیا۔ پس میں......میں چاہونگا، کہ اگر آپ ایسا کر سکتے ہیں، اور اگر یہ آپ کیلئے دشوار نہیں ہے، تو یہ دیکھیں۔ مجھے یقین ہے یہ اچھی ہوگی۔ اور حال ہی میں اُس کے پاس یہ فلم تھی، مسٹر ٹیکساس، اور آپ میں سے بہتوں نے یہ فلم دیکھی تھی، یقیناً، بہترین فلم تھی۔ میں نے اُن دونوں میں سے کبھی ایک بھی نہیں دیکھی، لیکن میں نے اُن پر بہت سارے تبصرے سُنے ہیں۔ یہ بیس اپریل کو، میموریل آڈیٹوریم لوئیس ویل میں چلنی ہے۔

(21) اور یوں، اب، مجھے یقین ہے اِس ہفتے بیداری آرہی ہے، اور- اور یوں، وہاں آڈیٹوریم میں بھی ہوگی۔ کچھ نوجوان مبشر وہاں اپنی منادی ختم کر چکے ہیں۔ اور اگر آپ اردگرد ہوں، اور جا سکیں، تو مجھے معلوم ہے وہ اِس بات کو سراہیں گے۔ مجھے معلوم ہے کیسے......میں آپ کو بتاتا ہوں، میری خواہش ہے بس ایک بیداری سے دوسری بیداری ہو، اِس کے علاوہ میرے پاس کرنے کو کچھ نہ ہو۔ یہی ہے، میں آگ میں چلنا چاہتا ہوں اور گرم رہنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ نہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] یہ اچھا ہے۔

(22) بھائی میر یڈ یتھ، کیا آپ نے لوگوں کیلئے اعلان کیا تھا کہ آپکا نشریاتی نظام کہاں آتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ؟ [بھائی میری ڈیتھ کہتے ہیں، ''نہیں، بھائی برنہم۔''- ایڈیٹر۔] خیر، کیا اب آپ یہاں آکر ٹھیک یہ علان کرنا چاہیں گے؟ بھائی میری ڈیتھ اپنا اعلان کرینگے......[بھائی ٹوم میری ڈیتھ ڈبلیو ٹی سی او اے ایم 1150 پر اپنے روزانہ ریڈیو پروگرام کے اوقات کا اعلان کرتے ہیں۔] آپ کا شکریہ، بھائی ٹوم۔

(23) کیا خادموں میں سے کسی کے پاس، کوئی خاص بات، یا بیداری کے تعلق سے کوئی بات ہے جسکا اعلان کرنا چاہتے ہیں؟ ہم اپنے بھائیوں اور اُنکی خدمات کو تسلیم کرنے کیلئے ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ اب خُداوند آپ کو برکت دے۔

(24) اب اِس عبادت، یعنی بشارتی عبادت کے فوراً بعد، عشائے رُبانی اور پاؤں دھونے کی عبادت ہے، اگر- اگر آپ یہ کر سکتے ہیں، تو ہمارے ساتھ ٹھہرنا نہ بھولیں۔ کتنے لوگوں نے پاؤں

دھونے کے تعلق سے سن رکھا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، جیسے کہ، ایک قمیض میں جیب ہوتی ہے ویسے ہی آپ گھر میں موجود ہیں۔اب، ہم سوچتے ہیں، اور ہم یہ یقین کرتے ہیں اسلیئے کہ بائبل، یہی سِکھاتی ہے۔پس ہماری-ہماری خواہش ہے آپ یہاں ٹھہریں اور ہمارے ساتھ رہیں۔

(25) آپکو کینٹکی میں وہ پرانی طرز کے بپٹسٹ یاد ہیں، کیسے ہم زمین پر بیٹھ کر رات کا کھانا کھایا کرتے تھے؟ بوڑھے لوگ اُٹھ جاتے تھے اور یوں گاتے تھے جیسے ہم نے فورک آف دی کریک میں کیا، (آپکو یاد ہے؟)، ''کیسا حیرت انگیز فضل ہے، کیسی سُریلی آواز ہے!'' اور تمام بھائی پیچھے درختوں کے سائے میں چلے جاتے تھے، اور وہ جا کر پاؤں دھوتے اور نعرے لگاتے تھے۔وہ حقیقی بپٹسٹ تھے۔ہم ایک دوسرے سے ہاتھ نہیں مِلاتے تھے، جیسے کہ آپ بپٹسٹ لوگ آج کرتے ہیں۔ہم ایک دوسرے کی کمر پر تھپکی دیتے تھے جب تک وہ بچ نہیں جاتا تھا۔یقیناً اُن میں کچھ تھا۔اُن جیسے بپٹسٹ مزید ہونے چاہیں، کیا ہم میں نہیں ہونا چاہیے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یہ سچ ہے۔

(26) اور لہٰذا ہم بھی اب، پاؤں دھونے پر توجہ دیتے ہیں، اور اگر آج رات، ممکن ہوا، تو ہم آپ سے چاہیں گے کہ آپ ہمارے ساتھ رہیں۔پس میں جلدی چھوڑنے کی کوشش کرونگا، صرف کلام بیان کرونگا، اسلیئے کہ میرا گلا تھوڑا سا بیٹھا ہوا ہے۔پس، اب میرے لیے دُعا کریں۔

(27) اور اب میں نئے عہد نامہ میں سے، رسولوں کے اعمال کے پہلے باب میں سے پڑھنا چاہتا ہوں۔اور میرا خیال ہے کہ اِسے رسولوں میں رُوحُ القُدس کے اعمال کہا جانا چاہیے۔رُوح کے نازل ہونے کے بعد، یہی وہ راستہ تھا کہ رُوحُ القُدس نے رسولوں کو عمل کرنا سِکھایا۔اب، آٹھویں آیت میں، ہم یہ پڑھتے ہیں۔

لیکن جب رُوحُ القُدس تم پر نازل ہوگا، تو......تم قوت پاؤ گے: اور یروشلیم ......اور تمام یہودیہ،......اور سامریہ میں،...... بلکہ زمین کی انتہا تک، میرے گواہ ہوگے۔

(28) اور اب، کچھ دیر کیلیئے، میں اِس موضوع پر بات کرنا چاہتا ہوں: گواہ۔

(29) اور اب اگر آپ چاہیں، تو ہم آگے بڑھتے ہیں، اور دُعا کے لیے کچھ لمحے ہم اپنے سروں کو جھکائیں گے۔

(30) مجھے اچھا لگے گا اگر ہماری بہن اِس گیت پر تھوڑا سا سُر دے دے مجھ میں قائم رہو، کچھ اس ترتیب میں ہے، بہن جی، اگر آپ چاہیں۔

(31) اب، یہاں ہر شخص ضرورت مند ہے۔ کیا آپ چاہیں گے کہ اپنے ہاتھ اٹھائیں، تا کہ خُدا کو آپکی ضرورت کے متعلق معلوم ہو جائے؟ تو صرف خُدا سے اظہار کریں، ''اے-اے خداوند، مجھے ضرورت ہے۔'' مجھے بھی، ضرورت ہے۔ وہ آپ میں سے ہر ایک کو برکت بخشے، اور آپ کو آپکی دِل کی مراد بخشے۔ جبکہ ہر شخص، اب اپنے ہی طریقے سے، جیسے آپ چرچ میں دُعا کرتے ہیں، اُسی طریقے سے میں چاہتا ہوں کہ آپ دُعا کریں۔

(32) ہمارے آسمانی باپ، ہم ایک اور دِن کے اختتام پر تیرے پاس آتے ہیں۔ خوبصورت سورج جو آج صبح طلوع ہوا تھا، اب غروب ہو گیا ہے اور جا چکا ہے، اور سیاہ بادلوں نے آسمان کو چھپا لیا ہے۔ ہم اُس دِن کیلئے اور اُن یادوں کیلئے جو ہمارے پاس اُس عظیم یادگار دِن کے تعلق سے ہیں جب خُداوند، یسُوع، مُردوں میں سے جی اُٹھا تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

(33) یقیناً، جیسے فطرت ہے، ایسا جلد ہی ہو گا، کیونکہ سورج کے غروب ہونے کا وقت آ رہا ہے۔ اور اب مزید دیر نہ ہو گی جب یہ سب تاریک ہو جائیگا۔ بہت سارے لوگ چھوڑ دیئے جائیں گے تا کہ اس وقت کے دوران ختم ہو جائیں، جبکہ یہ قریب ہے تو کتنی پرانی طرز کی بیداری کی بھوک اور پیاس ہونی چاہیے۔

(34) اے خُدا، اب میں اُس جوان عورت کیلئے دُعا کرتا ہوں جو وہاں ہسپتال میں ہے، اور حادثے میں، اُس کے پھیپھڑوں میں سے ایک پھٹ گیا ہے؛ اور اُس کا شوہر ٹکڑوں میں بٹ گیا ہے؛ اور کُچلا گیا ہے، اور پِس گیا ہے؛ اور اُس عورت کا دِل دوسری جانب جا لگا ہے، اور ڈاکٹروں کے نزدیک یہ ناممکن سی بات ہے۔ کیا اب تُو رحم نہیں کریگا؟

(35) اے خُداوند، اُس مسٹر پری چارڈ کو یاد رکھ، جو وہاں پڑے ہوئے، ہانپ رہا ہے، اور مر رہا

ہے۔اور ایسا سانس پھولنے کے باعث ہے،اور دورانِ آکسیجن ٹینٹ میں پہنچتے ہوئے، وہ مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرلے۔

(36) اور آج، وہاں جنازے والے گھر میں، وہ غریب بوڑھی عورت، جو اسی سال کے لگ بھگ تھی، اُس کمرے میں گھٹنوں کے بل ہوگئی اور اُس نے کہا تھا کہ اُس نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہیں کیا تھا۔لیکن اُس جنازے والے گھر میں، جہاں اُس عورت کی نواسی کا جنازہ ہوا تھا، اُس نے وہاں مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرلیا تھا۔اے خُدا اُس عورت کے ساتھ ہو!

(37) اے خُداوند، ان سب کو برکت دے جو اِس ٹیبرنیکل میں، اِن دو ہفتوں سے، تیرے پاس آرہے ہیں۔ان کیساتھ ہو۔ان کو بھی برکت دے جنھوں نے آج صبح بپتسمہ لیا ہے۔تاکہ وہ خُداوند کے علم اور فضل میں بڑھ پائیں، جب تک کہ وہ مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں، اور پھر کسی دِن اُس کیساتھ بادلوں پر اُٹھا لیے جائیں، تاکہ ہوا میں اُس کا استقبال کریں، اور ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں۔

(38) اے خُداوند، آج رات، سب کو برکت دے جو یہاں موجود ہیں۔اور اگر یہاں کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے ابھی تک تجھے اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول نہیں کیا، تو یہ گھڑی اُنکے فیصلے کی ہو۔اور وہ پیار سے، اور فروتنی سے آئیں، اور مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ کی حیثیت سے قبول کریں۔اے خُداوند، یہ بخش دے۔

(39) اور اب، جیسا کہ تیرا نادار، ناگزیر، اور نااہل خادم موجود ہے، یوں لگتا ہے جیسے آج رات ایک بار پھر لوگوں کیلئے، زندگی کی روٹی توڑنا میرے نصیب میں لکھا ہے۔خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو، آج رات مدد کر۔اور ہونے دے کہ رُوحُ القُدس، تین کی تیسری ہستی، آئے، اور خُدا کے کلام کو لے، اور اِسے ہر ایک دِل میں رکھے، جہاں اِسکی ضرورت ہے۔پھر اِسے ایمان کے وسیلہ پانی ملے، اور بہت سا پھل لائے۔اے خُداوند، یہ بخش دے۔

(40) ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں، اور ہم تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیری خدمت کرتے ہیں۔ اب ہماری شکر گزاری کو قبول فرما، کیونکہ ہم یہ تیرے پیارے بیٹے، خُداوند یسُوع کے نام سے

مانگتے ہیں۔آمین۔

(41) آج رات، ہم اِس چھوٹے سے حصے میں، خدا کے کلام کا مختصر سا مطالعہ، شروع کر رہے ہیں۔اب جبکہ میری تمنا ہے کہ میرے لیے، ہر ایک ایماندار دُعا میں، بلکہ گہری دُعا میں ٹھہرے۔اسلیئے کہ کوئی ایسا شخص نہیں جو خُدا کے اِس کلام کو کھول سکتا ہے۔ہم صفحوں کو آگے پیچھے پلٹ سکتے ہیں، لیکن، اِسے کھول، رُوحُ القُدس سکتا ہے۔کوئی شخص ایسا نہیں کر سکتا۔یہ ہماری قابلیت نہیں ہے۔یوحنا نے آسمان میں بائبل کو دیکھا، اور کہا، ”کوئی شخص آسمان پر، یا زمین پر، یا زمین کے نیچے، اس کتاب کو لینے، اور اسکو کھولنے، اور مُہریں توڑنے کے لائق نہ نکلا۔“ اور پھر اُس نے ”ایک برّے کو دیکھا، جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا، اُس نے آکر تخت پر بیٹھے ہوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لے لیا، اور مُہروں کو توڑا، اور اُس کتاب کو کھولا اور اُسے لوگوں کے سامنے آشکارا کیا۔“ اور آج رات بھی، وہی آئے، اور اُسی طرح کرے۔

(42) یسُوع یہاں اپنے رسولوں کو، رُوحُ القُدس کی اہلیت کیلیئے مقرر کر رہا تھا، اِس سے پہلے کہ وہ گواہ ہونے کی حیثیت سے جاتے۔آج رات میرا موضوع ہے، ”ایک گواہ۔“

(43) اب، عدالتوں میں، ایک گواہ وہ ہوتا ہے جو کچھ جانتا ہے۔ویسے کوئی بھی اندر نہیں آسکتا کہ ایک گواہ بنے۔ایسا وہی شخص ہوگا جو کچھ جانتا ہے۔اور یہی طریقہ ہے جب ہم خُداوند کی گواہی دے رہے ہوتے ہیں۔وہ کسی ایسے شخص کو لیتا ہے جو کچھ جانتا ہے۔

(44) لہٰذا اِس سے پہلے کہ وہ اُس کے گواہ بنتے، یسُوع نے یہ سِکھایا، اور بتایا تھا، ”اسلیئے اُنھیں یروشلیم میں انتظار کرنا پڑا جب تک کہ اُنھیں عالمِ بالا سے قوت کا لباس نہ مِلا،“ تب وہ تمام دُنیا میں، گواہ بنے؛ یروشلیم، یہودیہ، سامریہ، اور زمین کی انتہا تک۔

(45) عدالتوں میں، دو قسم کے گواہ ہوتے ہیں جو کھڑے ہوتے ہیں، جنھوں نے، دیکھا ہوتا ہے یا پھر سُنا ہوتا ہے۔اب، اگر آپ ایک کمرے میں بیٹھے ہیں اور ایک شیشے کے ذریعہ دیکھ رہے ہیں، اور ایک حادثہ ہوتا دیکھتے ہیں، تو آپ گواہ ہیں، لیکن آپ کے الفاظ اتنے پائیدار نہیں ہیں، کیونکہ آپ ایک شیشے کے ذریعے دیکھ رہے تھے۔اِس سے پہلے کہ آپ ایک گواہ ہوں، آپ کو ٹھیک وہاں

موقع پر، موجود ہونا چاہیے، تاکہ واقعی اُس بات کو جان سکیں جسکے بارے میں آپ بات کر رہے ہیں۔ اِس سے پہلے کہ آپ عدالتوں میں ایک مشکل کیس کے گواہ بن سکیں، آپ کو اُسے سُننا پڑتا ہے، اور آپ کو اُسے دیکھنا پڑتا ہے۔

(46) آپ نہیں کہہ سکتے، ''مس فلاں فلاں نے مجھے بتایا تھا، یا مسٹر فلاں فلاں، یا ریورنڈ فلاں فلاں نے مجھے بتایا تھا۔'' پھر وہ گواہ ہے، لیکن آپ نہیں ہیں۔

(47) پس، اسلیئے، رُوحُ القُدس کے بغیر، کوئی شخص مسیح کے جی اُٹھنے کا حقیقی گواہ نہیں بن سکتا۔ آپ کو خود، شخصی گواہ ہونا ہوتا ہے؛ موجودہ مقام پر ہوتے، اور اُسکے متعلق کچھ جانتے ہوئے، جسکے متعلق آپ بات کر رہے ہیں اُسکو جانتے بھی ہوں۔

(48) خُدا اُس دِن کو دیکھنے میں ہماری مدد کرے جب آدمی ویسے ہی ہونگے جیسے وہ ہیں۔ آپ جانتے ہیں، میں نے...... میں نے یہ بات اب پورے ادب واحترام سے کہی ہے۔ یہ ہمارا ہی شہر نہیں ہے، جو شراب کی خرید و فروخت سے بھرا ہوا ہے، یہ چیز ہمیں چوٹ پہنچا رہی ہے۔ یہاں کچھ اور بات ہے، جو ہمیں اس سے بڑھ کر چوٹ پہنچا رہی ہے، یہ ایسے لوگ ہیں جو مسیحی ہونے کا اقرار تو کرتے ہیں لیکن اُسکے مطابق زندگی بسر نہیں کرتے ہیں۔ دیکھیں، یہ بات ہے۔ یہ دُرست قسم کے گواہ نہیں ہیں۔

(49) جب تک انھیں تجربہ حاصل نہیں ہوتا تب تک یہ گواہ نہیں بن سکتے۔ اور جب انھیں تجربہ حاصل ہوتا ہے، تو پھر یہ، خود بخود گواہ بن جاتے ہیں، اسلیئے کہ یہ نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ''دیکھو دُنیا کی ساری، پرانی چیزیں، جاتی رہیں، اور وہ سب نئی ہوگئیں۔'' پھر آپ یسُوع کے گواہ بن جاتے ہیں۔

(50) یسُوع جانتا تھا، اِس سے پہلے کہ وہ رسول باہر جائیں اور ایک اچھے گواہ بنیں، اُنھیں وہ تجربہ حاصل کرنا تھا جسکے بارے میں اُنہیں گواہی دینی تھی۔ کیا آج بھی، یہ اچھا نہیں ہوگا، کہ ہر سیمنری بالکل یہی کام کرے، اور ہر مسیحی بالکل یہی کرے؟ بس چرچ آئیں اور کہیں، ''اب میں یسُوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ اور جب تک میں رُوحُ القُدس کا بپتسمہ حاصل نہ کرلوں میں ٹھیک یہیں ٹھہرا رہونگا، پھر ہی میں ایک گواہ بن پاؤنگا۔'' سمجھے؟ تو پھر چیزیں مختلف ہو جائینگی۔ کیا آپ ایسا

نہیں سوچتے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''- ایڈیٹر۔] ہمیں ڈھیلے، اور گمراہ گواہوں کی ضرورت نہیں ہے۔

(51) لوگ گواہی دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ مسیحی ہیں، لیکن باہر نکل کر وہ دوسری طرح کی زندگی گزارتے ہیں۔ اور غیر ایماندار اندر آتا ہے اور یہ دیکھتا ہے، اور وہ کہتا ہے،''اچھا، یہاں دیکھو! یہ اِسطرح کے ہیں......'' شیطان بھی، ہمیشہ انکی طرف اشارہ کریگا۔ آپ اِس پر انحصار کر سکتے ہیں۔ وہ ایک کاروباری شخص ہے۔ اور وہ اپنی صلاحیت اپنے کاروباری حلقے میں ضائع نہیں کرتا، کیونکہ وہ اِس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔

(52) اب، جیسا میں نے بتایا ہے، اِس سے پہلے کہ آپ ایک گواہ بنیں، آپکو کچھ جاننا ہے۔ آپ کو یقیناً ایک گواہ بننا ہے۔

(53) پرانے عہد نامہ میں خُدا کا ایک گواہ تھا۔ ایک تھا...... اُس کے پہلے گواہوں میں سے نوح ایک گواہ تھا۔ نوح ایک گواہ تھا کیونکہ اُس نے، انتباہ میں خُدا کی آواز سُنی، جو، اُسکو بتا رہی تھی طوفان آ رہا ہے، اور وہ ایک کشتی تیار کرے۔ اور اُس کشتی کی تیاری جیسے ہی مکمل ہو جائے، کیونکہ وہ لوگوں کے بچاؤ کیلئے ایک جگہ کو تیار کر رہا تھا۔ تا کہ جو اُس میں آسکیں، وہ سب اندر آ جائیں۔ وہ خدا کا گواہ تھا۔

(54) اب، واحد چیز جو وہ جانتا تھا، جو خُدا نے اُسکو بتائی تھی، وہ یہ تھی کہ بارش ہونے والی ہے۔ حالانکہ زمین پر کبھی بارش نہیں ہوئی تھی، لیکن خُدا نے ایسا کہا تھا کہ بارش ہونے والی ہے۔ لہٰذا اگر خُدا نے کہا تھا کہ بارش ہونے والی ہے، تو پھر اِس کا مطلب یہی ہے کہ بارش ہونے والی ہے۔ چنانچہ وہ خُدا کے کلام کا گواہ تھا۔ اور اِس طرح وہ بلایا گیا تھا، اِس سے پہلے کہ بارش برسنا شروع ہوتی، وہ باہر گیا اور اُس نے کشتی کو مکمل کیا اور اُن چیزوں کو، بارش کیلئے تیار کر لیا۔ پھر، ایک اور خُدا کا گواہ ہے۔

(55) ایک بار کچھ، یہودی لوگ؛ جو یہوداہ کے قبیلہ سے تھے، جہاں اُنھوں نے یہ نام حاصل کیا تھا۔ چنانچہ وہ خُدا کے قوانین کی پیروی نہیں کرتے تھے، اور نہ اُسکے احکام کو مانتے تھے، خُدا نے نبوکدنضر کو بلایا تا کہ وہاں آئے اور اُن کو اِسیر کر کے، بابل کی سرزمین میں لے جائے۔ ہم میں سے بہتوں کو وہ پرانی کہانی یاد ہے کہ کیسے اُنھوں نے بید کے درختوں پر اپنی سِتاروں کو لٹکا دیا، اور وہ صِیون

کے گیتوں میں سے کوئی گیت نہ گا سکے۔اُن کی ساری فتح جاتی رہی،ایسا نہیں کہ خُدا چاہتا تھا کہ اُن کی فتح لے لی جائے، بلکہ اُن کے گناہ کی بدولت، اُنھیں خُدا سے الگ کر دیا گیا تھا۔

(56) یہی وجہ ہے، آج رات، بہت سے مسیحیوں نے فتح حاصل نہیں کی ہوئی ہے، کیونکہ اُنکے گناہوں نے اُنھیں برکت سے الگ کر دیا ہے؛ کٹ گئے ہیں، اور اکیلے، ویران جگہ میں ہیں۔اور ہمارے دِل رونے والے بید کے درختوں پر لٹکے ہوئے ہیں، اسلیئے ہم چرچ کے گیتوں سے لطف اندوز نہیں ہوتے ہیں۔

(57) مجھے یاد ہے اِس بات کو کافی عرصہ ہوگیا ہے، جب ہم یہاں آئے تھے۔تو وہ پیانو پر، صلیب کے نیچے کی دُھن بجا رہے تھے، جب اندر آئے، تو گھنٹی بج گئی۔وہاں چرچ میں شاید ہی کوئی آنکھ خشک تھی، سب لوگ آہستہ آہستہ، اور دھیمے انداز میں، رو رہے تھے۔میں اُس پرانی طرز کے رواج کو پسند کرتا ہوں؛ جس میں دھیما پن، میٹھا پن، شکستہ پن، اور رُوح القُدس کی قدرت ہو۔اِس سے پہلے کہ ہم کوئی پیش رفت دِکھائیں، پہلے، ہمیں ٹوٹنا ہے۔آپ جانتے ہیں، نبی نے کمہار کے گھر میں جا کر دیکھا، تو کمہار، اُس برتن کو توڑتا ہے، اور پھر دوبارہ بناتا ہے۔اور آپ کو معلوم ہے، اگر ٹوٹنا نہیں ہے، تو پھر دوبارہ بننا بھی نہیں ہے۔پہلے آپ کو ٹوٹنا ہے۔

(58) یہ کیسے ہوتا ہے، بالکل جیسے زمین کیساتھ ہوتا ہے، بھائی رائٹ، اگر آپ فصل کو حاصل کرنے جا رہے ہیں، تو پہلے، زمین کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا ہوگا، یعنی آپ کو اپنی زمین کو نرم کرنا ہوگا۔اور پھر اپنا بیج لگائیں، تو وہ اُگے گا۔یہ اِس بات پر منحصر ہے کہ آپ کس قسم کا بیج لگاتے ہیں، لیکن، اِس دوران اُسے نرم ہونا چاہیے۔لہٰذا جب پوری زمین نرم ہوتی ہے......تو پھر وہی وقت بیج لگانے کا ہوتا ہے، اور پھر اُس کے بعد فصل ہوتی ہے۔

(59) پھر، وہ بھائی جو وعدے کی سرزمین سے دُور چلے گئے، وہ بابل میں داخل ہو گئے، اور دُور ہو گئے، کیونکہ اُن کے گناہوں نے اُنھیں خُدا سے الگ کر دیا تھا۔

(60) میرے ایمان کیلئے پرانی طرز کا رواج ہی کافی ہے، آج رات بھی، یہ چیز موجود ہے، کہ جب کلیسیا یا کوئی فرد لطف اندوز ہوتا ہے اور دُنیا کیساتھ چلتا ہے، تو آپ بھی وہی تجربہ حاصل کرنے

جار ہے ہیں؛یعنی خُدا سے دُور ہو رہے ہیں، سچائی سے دُور ہو رہے ہیں۔ مجھے اِس پر یقین ہے۔میں-میں جانتاہوں کہ یہی سچائی ہے۔

(61) مجھے اب خدمت میں، بیس سال ہو گئے ہیں، اور میں نے دُنیا میں مختلف قِسمیں اور نمونے دیکھے ہیں۔لیکن دوستو، میں آپ کو بتاتا ہوں، آپ اِس پر نگاہ ڈال سکتے ہیں، لیکن مجھے پرانی طرز کا رواج، یعنی شکستہ کرنے والی عبادت پسند ہے۔

(62) ایک دِن، جب میں کلام سُنا رہا تھا، تو کوئی آیا، اور اُس نے، کہا،''اُس عورت نے کیا کِیا بلی، تم نے کیسا کلام سُنایا، وہ عورت پیچھے بیٹھی، روتی، چیختی اور چِلاتی ہوئی 'آمین کہہ رہی تھی'؟''......

(63) میں نے کہا،''شاید اِسکی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ میں کلام سُنا رہا تھا۔ٹھیک ہے۔ جی ہاں۔''میں نے کہا،''اگر وہ......''

(64) اُس نے کہا،''ٹھیک ہے، لیکن اگر میں بات کرر ہا ہوتا، اور-اور کوئی اِس طرح چیخ رہا ہوتا، تو میرے لیے بہت تکلیف دہ ہوتا۔''

میں نے کہا،''بھائی، اِس بات سے مجھے صدمہ نہیں پہنچا۔ بلکہ اِس سے میری حوصلہ افزائی ہوئی۔''

اُس-اُس نے کہا،''کیا وہ عورت نہایت گنہگار تھی، یا کچھ اور تھی؟''

میں نے کہا،''نہیں۔ وہ رُوحُ القُدس سے معمور، ایک مسیحی عورت تھی۔''

''وہ رو رہی تھی؟''

(65) میں نے کہا،''جی ہاں۔ بائبل کہتی ہے،'وہ جو روتا ہوا، بیج بونے جاتا ہے، وہ اپنے پُولے لیے ہوئے، شادمان لوٹے گا۔'''

(66) آمین۔ یہ سچ ہے۔''وہ جو روتا ہوا، بیج بونے جاتا ہے،'' دیکھیں،''اور-اور......آنسوؤں کے ساتھ بوتا ہے، وہ اپنے، قیمتی پُولے لیے ہوئے، شادمان لوٹے گا۔'' پہلی چیز کو پہلے رکھو، یعنی ٹوٹنا، پھر دوبارہ بننا؛ اُس کے بعد شادمانی لوٹتی ہے۔آمین۔ٹھیک ہے۔

(67) وہ اسرائیلی بچے وہاں کسی اور بادشاہ کے، ماتحت تھے۔نہ کہ......اُنکا اپنا بادشاہ اُن سے جدا

ہو گیا تھا۔ اور وہ ایک اور بادشاہ کے ماتحت تھے، اور وہ بادشاہ نبوکدنضر تھا، جو کہ بڑا ظالم بادشاہ تھا۔ پس ایک دِن، اُس نے فرمان جاری کیا، کہ، ''اگر کوئی بھی شخص......'' جب اُس نے میدان میں ایک بہت بڑی مورت، کو بنوا کر کھڑا کرایا، اور فرمان جاری کیا، کہ، ''ہر وہ شخص جو اُس مورت کے آگے نہیں جھکے گا، اُسے آگ کی بھٹی میں پھینکا جائیگا اور جلا دیا جائیگا۔'' کیا۔ کیا اتفاق کیا گیا تھا، کہ اُن لڑکوں کو، بلکہ ہر ایک کو جلا دیا جانا چاہیے!

(68) اور وہاں تین لوگ ایسے تھے جنکی پچھلی دُعا کا جواب دیا گیا تھا، اور وہ بنام سدرک، میسک، اور عبدنجو تھے۔ اُنھوں نے اپنی پیٹھ اُس مورت کی طرف پھیر دی۔ اور اُنھوں نے کہا، ''اے بادشاہ، تجھے یہ بات معلوم ہو......''

(69) میں چاہتا ہوں آپ اِس بات پر توجہ دیں۔ خُدا اپنے گواہوں کو مضبوط بنانا چاہتا ہے؛ نہ کہ آج کے گواہ کی طرح، جو کل کمزور پڑا ہو۔

(70) آج میں جنازے کی عبادت میں کلام سُنا رہا تھا، اور کانٹ چھانٹ کر رہا تھا؛ کسی نے مجھ سے پوچھا، اور کہا، ''میرا خیال تھا کہ زیادہ تر لوگ گنہگار رہیں، اور مسیح کو قبول نہیں کیا۔'' میں نے سوچا شاید میں نے زیادہ زور سے کانٹ چھانٹ کر دی ہے۔

(71) اور جب میں میت، گاڑی میں۔ میں بیٹھنے جا رہا تھا، تو وہ شخص میرے پاس آیا اور میرے کندھے پر تھپکی دی، اور کہا، ''خادم صاحب، میں آپ کو اپنی رائے دینا چاہتا ہوں۔''

میں نے سوچا، ''اوہو۔''

(72) اُس نے کہا، ''میں سوچتا ہوں کہ منادی اسی طرح ہونی چاہیے۔'' اُس نے کہا، ''میں ڈھیلا دین پسند نہیں کرتا ہوں۔''

(73) میں نے سوچا، ''لڑکے، تیرے لئے اُمیدیں ہیں۔'' یہ سچ ہے۔ یہ بات درست ہے، کہ جہاں آپ اِس بات کو رکھتے ہیں یقیناً وہیں اِس کا تعلق ہوتا ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔

(74) تب وہ اسرائیلی بچے، یعنی وہ، سدرک میسک اور عبدنجو، خُدا کے گواہ تھے۔

(75) خُدا کبھی بھی گواہ کے بغیر نہیں رہا۔ وہ ہمیشہ رکھتا ہے......اب یہاں میں چاہتا ہوں کہ آپ

اِس بات کے نہایت قریب پہنچ جائیں۔ خُدا کبھی بھی، کسی بھی وقت، زمین پر بغیر گواہ کے نہیں رہا۔ خُدا نے ہمیشہ کم از کم ایک شخص کو رکھا جسے وہ اپنے ہاتھوں میں رکھ کر، کہہ سکتا ہے،"یہ میرا گواہ ہے۔" ایک مرتبہ، یہ ایک شخص کو اُس نے لیا؛ اور تب ایوب ہی اکیلا اُس کا گواہ تھا؛ پھر ابرہام کو اُس سرزمین میں۔ میں رکھا؛ پس خُدا گواہ رکھتا ہے۔ کسی نہ کسی کو کہیں خُدا کی گواہی دینی ہوتی ہے۔

(76) اب، تھوڑی دیر بعد، ہم جاننا چاہتے ہیں، کہ اِس زمانہ کا حقیقی گواہ کون ہے۔ ٹھیک ہے۔ توجہ دیں۔

(77) وہ جوان، جیسے ہی وہ وہاں گئے، تو اُنھوں نے بادشاہ کی خوراک کھانے سے، اور اُس کی مے پینے سے انکار کر دیا، اور اُسکی مورت کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ وہ اصل، اور خُدا کے حقیقی گواہ تھے۔

(78) پھر کبھی کبھی گواہ کو سزا سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات، جب آپ خُدا کی گواہی دیتے ہیں، تو آپ کو مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(79) آپکو یاد ہے جب ماں نے آپکو کہا تھا، جب تک تم بائبل پڑھتے ہو اور اِسکو جاری رکھتے تو تم گھر کے چوگرد نہیں رہ سکتے؟ یا، کچھ پڑوسیوں نے کہا تھا، یا، بچوں نے، اسکول میں کہا تھا،"تم تو جنونی ہو،" یا کچھ اور کہا تھا، صرف اسلیئے کہ آپ خُدا کے حقیقی گواہ تھے؟ یاد رکھیں، نوکری پر، کس قدر سب لوگ آپ پر ہنسے تھے اسلیئے کہ آپ خُدا کے حقیقی گواہ تھے؟ سمجھے؟ جب آپ نے گواہی دی، تو کس قدر گلیوں میں آپکا مذاق اُڑایا گیا؟ لیکن یہی ایک حقیقی، اور سچے گواہ کا نشان ہے۔ خُدا گواہ چاہتا ہے۔

اب کچھ لوگ کہتے ہیں،"میں نے چرچ میں گواہی دی۔" یہ اچھی بات ہے۔

(80) لیکن، بھائی، تاریک جگہوں میں اپنی روشنی چمکنے دیں، جہاں واقعی اِس کی ضرورت ہے، باڑوں میں اور شاہراہوں میں، شراب خانوں میں، گلیوں میں، اور دور دراز علاقوں میں۔ آپ کہیں بھی ہوں، ایک گواہ کی حیثیت سے اپنی روشنی چمکنے دیں۔ آمین۔

توجہ دیں، پھر آتشی آزمائش آتی ہے۔

(81) اور ہر ایک شخص جو خُدا کے لیے گواہی دیگا اُسے آتشی آزمائش سے گزرنا پڑیگا۔ کیا یہ عجیب

نہیں کہ خُدا کس طرح اپنے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے؟ بہت عجیب ہے۔

(82) بس جیسے ہی یسُوع نے بپتسمہ لیا، وہ جنگل میں چلا گیا، تا کہ ابلیس سے آزمایا جائے۔

(83) جیسے ہی اسرائیلی قوم خون، اور ختنے کے تحت نکلی، تو رُوحُ القُدس ایک۔ ایک روشنی کی صورت میں اُنکی رہنمائی کرتا ہوا، ٹھیک بحرِ قلزم تک لے آیا۔ وہاں وہ گھیرے گئے، ایک طرف پہاڑ تھے، دوسری طرف بیابان؛ اور فرعون کی فوج آ رہی تھی، اور بحرِ قلزم اُنھیں ڈرا رہا تھا۔ خُدا نے اُنکی ٹھیک اُس جگہ تک رہنمائی کی۔ کیوں؟ تا کہ جلال میں داخل ہو جائیں۔ تب موسیٰ نے دُعا کی؛ اور خُدا نے اُسے بحرِ قلزم کی جانب قدم بڑھانے، اور اُس کی جانب اپنی چھڑی بڑھانے کو کہا۔ اور جیسے ہی اُس نے قدم بڑھایا، تو بحرِ قلزم دو حصوں میں بٹ گیا، اور ٹھیک بحرِ قلزم سے پار چلے گئے۔ کیوں؟ کیونکہ خُدائی راہ نے قیادت کی تھی۔

(84) اور جیسے ہی وہ وہاں سے باہر نکلے، تو ٹھیک گناہ کے بیابان میں داخل ہو گئے۔ عجیب بات ہے۔ خُدائی راہ نے ٹھیک اُس بڑی آزمائش تک قیادت کی، پھر اُنھوں نے خُدا کے خلاف بُڑ بڑایا۔ وہ وہاں سے، آگے چلے گئے، پھر ایک بُڑ بڑانے سے دوسرا بُڑ بڑانا شروع ہو گیا، اور ایک آزمائش سے دوسری آزمائش شروع ہو گئی۔

(85) جیسے پرانا گیت کہتا ہے، ''کچھ پانی کے وسیلہ، کچھ سیلاب کے وسیلہ، کچھ گہری آزمائشوں کے وسیلہ، لیکن سب خون کے وسیلہ ہے۔'' یہی خُدائی راہ کی راہنمائی ہے، جو اپنی گواہیوں، اور اپنے گواہوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

(86) اب، جب آگ کی، آزمائش کا، وقت آیا۔ تو سدرک، میسک، اور عبدنجو نے، کہا، ''ہمارا خُدا ہمیں آگ کی جلتی بھٹی سے بچانے کی قدرت رکھتا ہے؛ لیکن اِس کے باوجود، اگر وہ نہیں بچاتا، تو ہم حقیقی گواہ کی حیثیت سے مر جائینگے، لیکن ہم مورت کو سجدہ نہیں کرینگے۔''

(87) مجھے یہ پسند ہے۔ مجھے یہ پرانی دلیری پسند ہے۔ جیسے پرانا دوست روبنسن ہے، اُس نے کہا، ''اے خُداوند، مجھے ایک شہتیر کی مانند ریڑھ کی ہڈی دے۔'' یہ ایک قِسم کا گواہ ہونا ہے۔ حوصلہ رکھنا! خُدا پسند کرتا ہے کہ ہم حوصلہ رکھیں۔

(88) خُدا نے یشُوع کو بتایا، اِس سے پہلے کہ وہ پار جاتا، اُس نے کہا، ''حوصلہ رکھ، کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جہاں جہاں تُو جائے تیرے ساتھ رہیگا۔''

(89) آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، اگر خُدا مجھے بتائے جیسے اُس نے یشوع کو بتایا تھا، تو میں بھی، حوصلہ رکھونگا۔''

(90) خُدا نے ہر ایک ایماندار کو یہی بات بتائی ہے۔ ''میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ، تمہارے ساتھ ہوں گا۔ میں تجھے کبھی اکیلا نہ چھوڑونگا اور نہ تجھے بھولوں گا۔'' حوصلہ رکھ! تو پھر، آئیں وعدے کو تھام لیں۔ خُدا نے ہمیں وعدہ دیا ہے۔ آئیں ایک حقیقی گواہ بنیں۔

(91) لہٰذا جتنی بھٹی کی آگ پہلے تھی اُس سے سات گنا زیادہ، انھوں نے بھٹی کی آگ تیز کر دی۔

(92) اِسی طرح شیطان کرتا ہے۔ دیکھیں، بھائی، وہ نصف طریقے سے کچھ نہیں کرتا ہے۔ ہر وہ چیز جو اُس کے پاس ہے، وہ آپکی طرف دھکیلتا ہے۔ لیکن، خُدا کا شکر ہے، کہ خُدا کے پاس کچھ ہے جو واپس دھکیل دیتا ہے وہ یہ خود کرتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔ اسلیئے اُسے تکتے رہیں۔ پس اُس نے کہا......

(93) اب توجہ دیں۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ نبوکدنضر بادشاہ خود اُس آگ کی بڑی بھٹی کی ایک جانب بیٹھا ہوا تھا، اور دھواں اُٹھ رہا تھا، اور آسمان سُرخ تھا۔

(94) میں تصور کر سکتا ہوں، کہ ساری رات وہاں دُعائیہ عبادت ہو رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں، جب آپ ایک آزمائش کی طرف بڑھ رہے ہوتے ہیں......

(95) یہاں ایسا ہے۔ اور یہی پریشانی آج کلیسیا کیساتھ ہے؛ آپ اِس کی بجائے کہ دُعا میں اِس بات کو خُداوند کے آگے رکھیں، آپ اپنی صلاحیت اور اپنے حواس پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ جیسے آج ہم کسی کو کہیں بھیجنے کیلیئے آغاز کرتے ہیں، ٹھیک ہے، تو آپ کہتے ہیں، ہم جمع ہوتے ہیں کچھ صلاح مشورہ کرتے ہیں، جب اکٹھے ہوتے ہیں تو پھر کہتے ہیں، ''ہمیں ایسا کرنا چاہیے، یا یہاں جانا چاہیے، یا وہ کرنا چاہیے۔''

(96) لیکن بائبل بتاتی ہے، اُن دِنوں میں پیشتر اِس سے کہ اُنھیں یعنی رسولوں کو باہر بھیجا جاتا، وہ ایکساتھ جمع ہوئے اور دُعا اور روزے میں ٹھہرے۔ رُوحُ القُدس نے کہا، ''برنباس اور پولُس کو میرے لیے الگ کرلو۔'' رُوحُ القُدس! آپ غور کریں، نہ کہ انسان کی رائے؛ بلکہ رُوحُ القُدس رہنمائی، اور قیادت کر رہا تھا۔ آمین۔ توجہ دیں۔

(97) اب، ساری رات، دُعائیہ عبادت تھی، لہٰذا اُنھیں دِکھانا تھا کہ اُنھوں نے کیا کِیا تھا۔ اور، بھائی، ہر انسان جو ایک مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، کبھی کبھی یا کسی بھی وقت آپ کو دِکھانا ہوتا ہے کہ آپ نے کیا کِیا ہے۔ شیطان آپ کا ہاتھ گرفت میں لینے جارہا ہوتا ہے۔

(98) جب ٹومی اوس بورن، وہاں آیا، تو آپ میں سے زیادہ تر اُس کے بارے میں جانتے ہیں، میں صحن میں بیٹھا ہوا تھا۔ اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، میں......'' اُس نے کہا، ''میں عبادت میں تھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ پاگل مریض آپ کے قدموں میں گر گیا تھا۔'' کہا، ''میں کیا کرسکتا ہوں؟''

(99) میں نے کہا، ''ٹومی، اب، کسی ایسی بات کا دعویٰ مت کرنا جسکے بارے میں تم پُر یقین نہیں ہو۔ کیونکہ شیطان واپس یہ بات تم پر لائے گا۔ جی ہاں، وہ ایسا کریگا، وہ فوراً ایسا کریگا۔'' میں نے کہا، ''پھر اگر تم اِس بات کیساتھ کھڑے نہ رہ سکے، تو تم جانتے ہو کیا ہوگا۔ یہ رُسوائی ہوگی۔ اِس سے پہلے کہ تم کوئی بیان دو، پس پُر یقین ہو جاؤ کہ تم ٹھیک ہو۔''

(100) اور مسیحیو، یہ بات ٹھیک، بھی ہے۔ اسلیئے اپنے دِل میں، اِس بات پر پُر یقین ہو جائیں، خُدا نے آپکو دُنیا کی چیزوں سے الگ کرلیا ہے اور آپکو نیا مخلوق بنا دیا ہے، اِسکے بعد جائیں اور لوگوں کو بتائیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں۔ اور جب تک ایسا ہو نہیں جاتا، ٹھیک مذبح پر ٹھہرے رہیں اور مردہ ہو جائیں اور مردہ رہیں جب تک آپ مُردہ رہ سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ مردہ ہو جائیں اُس وقت تک آپ مُردہ رہیں جب تک آپ وہاں پہنچ نہیں جاتے......ٹھیک ہے، یہ سچ ہے، مُردہ رہیں!

میرا خیال ہے، آپ جانتے ہیں، آج، ہم بہت سارے زندہ لوگوں کو دفن کر رہے ہیں۔

(101) جب لوگ مر جاتے ہیں تو اسکے بعد آپ اُنھیں دفن کرتے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ جی ہاں، جناب۔ سُنیں، بھائی، ایک مُردہ شخص آپ کیساتھ بحث نہیں کریگا۔ آپ جو کچھ اُس سے کہنا چاہتے ہیں

کہہ سکتے ہیں، اور اُسکو ہر قِسم کے ناموں سے پکار سکتے ہیں، وہ ایک لفظ بھی نہیں کہے گا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ مُردہ ہے۔

(102) اور جو شخص مسیح میں مُردہ ہے، کیا آپ اُسے شراب کی پیشکش کر سکتے ہیں، آپ اُسے یہ، وہ، یا کوئی اور چیز دے سکتے ہیں، لیکن وہ تو مُردہ ہے۔ وہ خُدا کے وسیلہ، رُوحُ القُدس کی مُہر کے ذریعے، مسیح میں پوشیدہ ہے۔ آمین۔ یہ بات ہے۔ اب دیکھیں، پھر، وہ ان کاموں کو نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ- وہ ایسا کر ہی نہیں سکتا۔ اسلیئے کہ یہ- یہ کام اُس کی فطرت کے خلاف ہیں۔ کیونکہ وہ ایک نیا مخلوق بن گیا ہے۔

(103) آپ ایک پرانی سورنی کو لیں اُسکو دھوئیں، اور اُسکو صاف ستھرا کریں، اور اُسکے ناخنوں کو تراشیں، اور اُسے سُرخی لگائیں، اور ہر قِسم کا نائیلون، اُس پر چڑھا دیں؛ پھر اُسے چھوڑیں، تو وہ سیدھی دِلدل میں جائیگی اور لوٹنیاں لے گی۔ نہلانے دھلانے سے کچھ اچھا نہیں ہوا ہے۔ اس میں ابھی تک ایک سورنی کی فطرت ہے۔

(104) اور پھر آپ ایک برّے کو لیں اور اُسے دِلدل کے گھڑے میں پھینک دیں، جب تک آپ اُسے باہر نہیں نکالیں گے وہ چلاتا رہیگا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ اُس میں ایک برّے کی فطرت ہے۔

(105) اب، سورنی کو دلدل سے دُور رکھنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ اُسکی فطرت کو تبدیل کر دیا جائے۔ یہ سچ ہے۔

(106) یہی طریقہ ایک مسیحی بننے کا ہے۔ اُس کی فطرت کو تبدیل کر دیا جائے، ایک پاپی سے پاک بن جائے۔ سمجھے؟ اور اِس کا صرف ایک ہی علاج ہے، اور وہ رُوحُ القُدس ہے۔ پھر آپ ایک گواہ بنتے ہیں۔ آمین۔

(107) اب توجہ دیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس چیز کو، قریب سے پکڑ لیں۔ نبوکدنضر بادشاہ نے اعلان کیا کہ- کہ اُن لوگوں کو جلا دیا جائے۔ اور اُس صبح وہ آئے، اور اُن کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔ اور وہاں ایک تختہ اوپر کو گیا ہوا تھا، یعنی ایک راستہ جو جلتی بھٹی کے اوپر تھا، اور بڑی بھٹی، کھلی ہوئی تھی۔ وہ جلتی بھٹی میں جا رہے تھے۔ اُنھوں نے موت کی جانب بڑھنا شروع کر دیا۔ اُس نے

کہا،"اگرتم چاہتے ہو کہ نیچے اُتر جاؤ،تو ٹھیک ہے۔اب دیکھو،تمہارے پاس موقع ہے۔"

(108) اُنھوں نے کہا،"ہمارا خُدا ہمیں چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے،لیکن ہم پیچھے نہیں مُڑیں گے۔" وہ آخر تک، حقیقی،اور سچے گواہ رہے۔

(109) اُنھوں نے اُس راہ پر، اوپر جانا شروع کر دیا،اور سپاہی اُن کو آگے لیکر جا رہے تھے۔ تپش اِس قدر زیادہ ہوگئی یہاں تک کہ سپاہیوں کا دم گھٹ گیا۔اور پھر جب وہ اُنھیں آگ کی جلتی بھٹی میں پھینکنے کو تیار تھے،تو میں سدرک کو یہ کہتے سن سکتا ہوں،"اُس نے کہا،تم پُریقین ہو کہ تم نے دُعا کر لی ہے؟"

"ہاں۔ مجھے یقین ہے اب بھی سب کچھ ٹھیک ہے۔" ٹھیک ہے۔

(110) کچھ ہی قدم چلے،اور سپاہیوں نے اُنھیں آگ کی جلتی بھٹی میں دھکیل دیا۔اُنھوں نے اُنھیں پھینک دیا۔اور وہ سپاہی جنھوں نے اُنھیں اندر پھینکا تھا، یہاں تک کہ وہ جل کر راکھ ہو گئے۔

(111) اب، جب زمین پر کچھ ہو رہا ہوتا ہے،تو آسمان پر بھی، کچھ ہو رہا ہوتا ہے۔اب یہاں جب غور کرتے ہیں،تو ایک خوفناک تصویر نظر آتی ہے، کہ ایک ایماندار اپنی موت کی جانب جا رہا ہے۔ لیکن آئیں آج رات، اپنے کیمرے،آسمان کی جانب موڑتے ہیں۔جس دوران زمین پر کچھ ہو رہا ہوتا ہے،تو اُسی دوران آسمان پر بھی کچھ ہو رہا ہوتا ہے۔میں خُدا کو دیکھ سکتا ہوں،خُدا کے بیٹے کو دہنے ہاتھ بیٹھے دیکھ سکتا ہوں، جو نیچے دیکھ رہا تھا۔

(112) میں سُن سکتا ہوں کہ ایک فرشتہ آیا اور اُس نے کہا،"اے خُداوند، میں جبرائیل ہوں،" وہ اپنی عظیم تلوار کو اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے، کہہ رہا تھا،"اب دیکھ، میں حاضر ہوں،جس روز سے تُو نے مجھے تخلیق کیا ہے، میں تیرے دہنے ہاتھ کھڑا ہوں۔میں نے وہی کچھ کیا جو تُو نے مجھے کرنے کو کہا۔کیا آج صبح،تُو نے اُن گواہوں پر نظر ڈالی ہے؟ وہ اُن تین گواہوں کو جلانے جا رہے ہیں۔"

میں خُدا کو کہتے سن سکتا ہوں،"میں نے اُن کو ساری رات دیکھا ہے۔"

(113) "مجھے نیچے جانے دے۔" فرشتہ نے کہا،"میں چھٹکارا دِلاؤں گا......میں منظر تبدیل کر دوں گا۔" مجھے یقین ہے کہ وہ یہ کر سکتا تھا۔

(114) لیکن خُدا نے کہا، ”جبرائیل، اپنی تلوار کو واپس اپنی میان میں رکھ۔ میں تجھے جانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔“

(115) پھر میں اُس کی بائیں طرف سے، کسی کو آتے دیکھتا ہوں، اور وہاں ایک عظیم، اور طاقتور فرشتہ بنام ناگ دونا آموجود ہوتا ہے۔ اُس کے پاس پانی کا کنٹرول ہے۔ وہ اُس کے سامنے گر جاتا ہے، اور سجدہ کرتا ہے، اور کہتا ہے،“ اے مالک، کیا تُو نے اُن گواہوں پر نظر کی ہے؟ آج صبح وہ اُنھیں کیوں جلانے کی کاروائی کر رہے ہیں، حالانکہ وہ خُدا کی گواہی دے رہے ہیں۔“

خُدا کہتا ہے، ”ہاں، میں نے اُن کو دیکھا ہے۔“

(116) ”مجھے نیچے جانے دے۔ میں بابل کو صفحہ ہستی سے دھو دونگا۔“ مجھے یقین ہے وہ ایسا کر سکتا تھا۔ اُس نے کہا، ”تُو نے مجھے چابیاں دی تھیں۔ اور اُس وقت کے دوران......طوفانِ نوح کی دُنیا کے دوران، میں نے سب کچھ طوفان کی نذر کر دیا تھا، اور تیرے لیے زمین کو دھو دیا تھا۔ اگر تُو آج صبح، مجھے ذرا جانے دے، تو میں بالکل وہی – وہی کام کرونگا۔“

(117) میں خُدا کو کہتے سن سکتا ہوں، ”ہاں، ناگ دونا، یہ سچ ہے، تُو یہ کر سکتا ہے۔ میں – میں جانتا ہوں کہ تُو یہ کر سکتا ہے، لیکن میں تجھے جانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔“

”کیوں، مالک؟“

(118) ”میری بائیں طرف کھڑا رہ، میں تجھے جانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ میں، خود جا رہا ہوں۔ میں نے اُنھیں، ساری رات دیکھا ہے۔ میں اپنے گواہوں کو دیکھتا ہوں۔ اور میں اپنے کلام کو بھی، دیکھتا ہوں، تاکہ اُسے سرانجام دوں۔ اسلیئے میں تجھے جانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ کیونکہ، میں، خود جا رہا ہوں۔“

(119) وہ آگ کی بھٹی میں داخل ہونے کیلیئے، صرف ایک قدم کے فاصلے پر تھے۔

(120) کیا یہ عجیب بات نہیں ہے؟ خُدا آپ کو ٹھیک راہ کے آخری کنارے تک آنے دیتا ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے اُس کو فکر نہیں ہے؛ وہ بس بیٹھا ہوا ہے۔ لیکن وہ آپکو دیکھ رہا ہے۔ میرا خیال ہے تب وہ بابل میں نیچے دیکھ رہا تھا۔ ”اُس کی آنکھ چڑیا پر لگی ہے، اور مجھے معلوم ہے وہ مجھے بھی دیکھتا ہے۔“ وہ

آپ کو دیکھتا ہے۔غور کریں۔

(121) پھر میں اُسے دیکھ سکتا ہوں کہ وہ اپنے عظیم تخت سے اُٹھتا ہے۔اور اپنی کہانتی پوشاک کو اپنے اوپر سے اُتارتا ہے۔اور وہ باہر دیکھتا ہے، اور پیچھے شمالی اطراف میں ایک عظیم بڑی گرج آموجود ہوتی ہے۔میں اُسے یہ کہتے سن سکتا ہوں،''اے مشرقی، اور مغربی، اور شمالی، اور جنوبی ہوا چلی آو۔آج صبح، میں تم پر سواری کرنا چاہتا ہوں۔''اور وہ ہوائیں اُس گرج کے ماتحت ہو جاتی ہیں اور تخت کے۔ کے گرد لپٹ جاتی ہیں۔اور وہ اُس بڑی گرج پر قدم رکھتا ہے، اوپر جاتا ہے اور اُس بل دار بجلی کو گرفت میں لیتا ہے اور اُس کے ذریعہ آسمانوں کو چیرتا ہوا، وہاں پہنچ جاتا ہے۔

(122) ابھی اُنھوں نے آغاز ہی کیا تھا، اُس میں داخل ہونے کیلئے حتمی قدم اُٹھایا تھا۔اور وہ بطور زندگی کا درخت، اور زندگی کے چشمے کی حیثیت سے آموجود ہوا، اور بہت بڑے کھجور کے درخت کو بطور ایک پنکھا اُٹھالیا۔اور جب اُنھوں نے اُس آگ کی جلتی بھٹی میں قدم رکھا، تو وہاں وہ خُدا کے بیٹے کی حیثیت سے اُن کے درمیان کھڑا تھا؛ اور پنکھا کر کے آگ کی ساری راکھ کو، اُن سے دُور کر رہا تھا، اور یوں وہ کافی دیر تک جلتے رہے۔حقیقی، اور سچے گواہ تھے!

خُدا ایک حقیقی گواہ کی طرف کھڑا ہوگا۔یہ سچ ہے۔

(123) پھر، دیکھیں، جب تپش عروج پر تھی، اور آگ جل رہی تھی، تو بادشاہ کا دِل پریشان ہوگیا۔اُس نے کہا،''جاؤ، بھٹی کو کھولو، دیکھو ہو سکتا ہے، کہ راکھ بچی ہو۔''اور جب اُنھوں نے جھٹکے سے دروازے کو کھولا، تو وہ اُچھل پڑا، اور کہا،''کتنے لوگ تم نے اندر پھینکے تھے؟''

اُنھوں نے کہا،''تین۔''

(124) اُس نے کہا،''میں چار دیکھتا ہوں۔اور ایک کی صورت اِلٰہ زادہ کی سی ہے۔''وہ اپنے گواہوں کے ساتھ کھڑا ہے۔

(125) خُدا ہمیشہ اپنے گواہوں کے ساتھ کھڑا رہے گا۔آمین۔آپ جانتے ہیں یہ سچائی ہے۔ خُدا تفریق کریگا، اور اُن لوگوں کیلئے کھڑا ہوگا جو اُس کے گواہ ہیں۔

(126) ایک بار ایک چھوٹا سا لڑکا بنام داوٗد تھا۔ایک مرتبہ، وہ اپنے بھائیوں کیلئے کچھ بُھنا ہوا

اناج لیکر، باہر گیا، جو جنگ میں تھے۔اُس کے باپ، یسیّ نے، اُسے بھیجا تھا۔ساؤل بادشاہ تھا۔فلستی ایک طرف کھڑے تھے اوراسرائیلی دوسری طرف تھے؛اوراُن کے درمیان پانی کی بہتی ندی، کھائی کی صورت میں تھی۔

(127) اورشیطان ہمیشہ ایسا کرتا ہے، جب وہ سوچتا ہے کہ اُس کے پاس بالا دستی ہے،تو بھائی، وہ ہمیشہ اس کواستعمال کرتا ہے۔

(128) لہٰذا شیطان کے پاس ایک بہت بڑا سورما تھا، جوتقریباً سات فٹ یا آٹھ فٹ قد رکھتا تھا، شاید تھوڑا زیادہ ہو، ہوسکتا ہے کہ دس فٹ ہو؛ایک گودام کے دروازے کی طرح بڑے بڑے کندھے تھے؛اور بڑی برچھی اور بھالا لیے ہوئے تھا۔وہ وہاں کھڑا تھا۔اُس نے کہا،''اب میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کیا کرنا چاہیے۔میں فلستیوں کی طرف سے، گواہ ہوں۔ہمیں وہاں سے ایک گواہ چاہیے۔ اورفوجوں کولڑنے کی ضرورت نہیں ہے، پس ہم میدان میں آئیں اورلڑیں۔اگر میں اُسے ماردوں،تو تم سب ہمارے خادم؛اوراگروہ مجھے ماردے،تو پھرہم تمہاری خدمت کرینگے۔''

(129) دیکھیں کیسے شیطان کرتا ہے؟جب وہ سوچتا ہے کہ اُس کے پاس بالاستی ہے،تو وہ گھمنڈ کرتا ہے، شیخی مارتا ہے،اورایسے کام جاری رکھتا ہے۔

(130) ساؤل،خود،سات فٹ کا تھا،مگراُس کا مقابلہ کرنے سے ڈرتا تھا۔اوراسرائیلی فوجیں، پیچھے پہاڑی پرکھڑیں،اُس پار دیکھ رہیں تھیں۔

(131) کچھ دیر کے بعد،وہاں ایک چھوٹی سی عمر کالڑکا چلتا ہوا آموجود ہوا۔چھوٹی سی عمر کا،سُرخ رونظر آنے والالڑکا؛زیادہ بڑا نہیں تھا؛چھوٹا سا،دبلا پتلا،اورنازک سالڑکا تھا۔لیکن اُس بھیڑ کے لباس میں زیب تن چھوٹے سے لڑکے کے اندر کچھ دھڑک رہا تھا،جبکہ باقی لوگوں کے پاس وہ چیزنہیں تھی۔وہ چلتا ہوا آگیا اوراپنے بھائیوں کوبُھنا ہوااناج دیا اور جنگ کے متعلق اُن سے بات کرر ہا تھا۔

(132) کچھ دیر بعد، وہ بڑا سورما آگیا اوراُس نے، غلط وقت پراپنی شیخی ماری، اور کہا،''کون آئیگا اورہم سے لڑے گا؟''

(133) اور داؤد نے کہا،''یہ شخص کون ہے؟''اُس نے کہا،''تمہارا مجھے بتانے کا کیا مطلب

ہے، تم چاہو گے کہ یہ نامختون فلستی کھڑا رہے اور زندہ خُدا کی فوجوں کی فضیحت کرے؟ کیا ہم میں کوئی شخص نہیں جو کھڑا ہو اور خُدا کی طاقت کا گواہ ہو!'' وہ سب ڈر گئے تھے۔ اُس نے کہا، ''میں جاؤنگا۔'' مجھے اِس قسم کا حوصلہ پسند ہے۔ ''میں جاؤنگا۔ مجھے اُس سے لڑنے دو۔''

(134) پس، وہ چل پڑا۔ وہ اُسے پکڑ کر ساؤل کے پاس لے گئے، اور ساؤل نے کہا، ''ٹھیک ہے، مگر وہ اپنے آغاز ہی سے جنگی مرد ہے...... اسلیئے، کہ وہ اپنے لڑکپن ہی سے جنگی مرد رہا ہے، اور تُو اِس قابل نہیں ہے کیونکہ تُو محض ایک لڑکا ہے۔''

(135) ''دیکھ!'' ہللو یاہ! میں ٹھیک اِس بات سے محبت کرتا ہوں۔ داؤد نے کہا، ''دیکھ، تیرا خادم ......'' وہ ساؤل سے مخاطب ہوا۔ ''خُداوند نے مجھے اِس فلاخن سے، ریچھ کو مارنے دیا۔ اُس نے مجھے ایک برّے کو شیر کے منہ سے چھڑانے دیا اور شیر کو ہلاک کرنے دیا۔ میں نے شیر کو داڑھی سے پکڑ لیا اور اُس کو اُس سے کھینچ کر چھڑا لیا۔ میں ایک گواہ ہوں۔'' ہللو یاہ! وہ کسی مقام پر تھا۔ اُس نے کچھ دیکھا تھا۔ اُس نے خُدا کی قدرت کو آزمایا ہوا تھا، اور وہ اِس بات کا گواہ تھا۔

(136) آج ہمیں اِسی بات کے لیے، کچھ زیادہ حوصلے کی ضرورت ہے۔ یہ سچ ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اُس نے کہا، ''میں جسکے متعلق بات کر رہا ہوں میں اُسکا گواہ ہوں۔'' ہللو یاہ! اور اِسی چیز کی آج زندہ خُدا کی کلیسیا کو ضرورت ہے، ایسے گواہ جو اِیسی جگہوں پر رہے ہوں، اور کچھ دیکھا ہو، اور جانتے ہوں کہ وہ کس کے متعلق بات کر رہے ہیں۔

(137) اُس نے کہا، ''میں خُدا کی قدرت کا گواہ ہوں۔ جب ریچھ کوئی برہّ اُٹھا لے جاتا تھا، تو میں اُسے مارتا تھا۔'' اُس نے کہا، ''جب شیر آتا اور کسی دوسرے کو پکڑ کر لے جاتا تھا۔ تو میں شیر کو اُس کی داڑھی سے پکڑ لیتا تھا اور اُسے ہلاک کر دیتا تھا۔'' اُس نے کہا، ''یوں خُدا نے شیر اور ریچھ کو مارنے میں میری مدد کی، کیا وہ اِس نامختون فلستی کو میرے ہاتھوں میں اُن سے بڑھ کر نہ کریگا؟'' ہللو یاہ!

(138) اِن دِنوں میں جب وہ کہتے ہیں، ''معجزات کے دِن گزر چکے ہیں۔'' جب وہ کہتے ہیں، ''پرانے وقت کا مذہب اب مزید کام نہیں کریگا؛ وہ کچھ ایسی چیز تھا جو دادا دادی کیلئے تھا۔'' بھائی، میں خوش ہوں، کہ آج رات، یہاں رُوح القُدس سے معمور پرانی طرز کے کچھ گواہ موجود ہیں، جو نیلے

آسمان کی طرح، گناہ کوختم کرنے والے دین کی طرح ہے، جوانسانی فطرت کو،اورشیطان کی شیطانی قوتوں کونکال کر ماردیتا ہے،تا کہ آپکے دِل پاک ہوجائیں۔ہللویاہ!اوہ!پس،یہ ایک گواہ ہے!اوہ، میرے خُدایا![جماعت شادمانی کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

کہتے ہیں،''لوگ بڑاشور کرتے ہیں۔''

(139) یہ اس لیے ہے،کیونکہ اُنکے پاس کچھ ہے جسکے متعلق وہ شور کرتے ہیں۔یقیناً۔ سنیں،میں آپ کے سامنے ثابت کرونگا بائبل کا دین ہمیشہ سے شوروالا رہا ہے۔جی ہاں۔خُدا نے ایوب کو بتایا،کہا،''تب تُو کہاں تھا......''ایوب نے خیال کیا کہ وہ بڑا آدمی ہے۔''تب تُو کہاں تھا جب میں نے دُنیا کی بنیاد ڈالی؟''

(140) کسی روز،کسی آدمی نے،کہا،''بھائی بلی،کیا آپ اب بھی اُس نئے قِسم کے مذہب کا پرچار کررہے ہیں جوآپ کے پاس تھا؟''

(141) میں نے کہا،''نہیں،جناب۔میں قدیم ترین مذہب کا پرچار کررہاہوں جوکبھی تھا،واحد یہ ہی ایک حقیقت ہے،اوراسی میں نجات ملتی ہے۔''

(142) ''اس میں کچھ ہے،جونئے قِسم کا ہے،''اُس نے کہا،''کچھ سال پہلے تک تو یہ ہمارے پاس نہیں تھا۔''

میں نے کہا،''بھائی،میں آپ کو کچھ بتاتاہوں،یہ مذہب دُنیا سے بھی قدیم ترین ہے۔''

(143) یہ سچ ہے۔''ایوب،''خُدا نے کہا،''تب تُو کہاں تھا جب میں نے دُنیا کی بنیاد ڈالی،اور جب صبح کے ستارے مِل کر گاتے تھے اور خُدا کے سب بیٹے خوش سے للکارتے تھے؟''دُنیا کی بنیاد رکھنے سے لاکھوں سال پہلے موجود ہے!آمین!واہ!یہی سچ ہے!گواہ![بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ہیں۔]

(144) پس،جب ہارون،وہ عظیم کاہن،جب وہ پاک ترین مقام میں،خون لیکر جاتا تھا،تو اُسے ایک خاص لباس پہننا ہوتا تھا،اوراُسے ایک خاص طریقے سے چلنا ہوتا تھا۔وہ خُدا کیلئے ایک گواہ ہوتا تھا۔اوروہ خون لیکرآگے جاتا تھا۔اوراُسکی پوشاک کے گھیر پر،نیچے کی طرف،ایک انار اور

ایک گھنٹی؛ ایک انار اور ایک گھنٹی لگی ہوتی تھی۔ اور اُسکو اِسطرح سے چلنا ہوتا تھا کہ وہ اِسطرح ہلیں، ’’مقدس، مقدس، خُداوند کیلئے، مقدس۔‘‘ یعنی پاکیزگی کے متعلق بات ہو! اِس کی وجہ تھی کہ گھنٹی انار کے ساتھ ہی بجتی تھی، واحد یہی راستہ تھا جس سے وہ جانتے تھے کہ خُدا نے اُسے ہلاک نہیں کیا۔ اور واحد یہی راستہ تھا جس سے وہ جان پاتا تھا کہ وہ زندہ ہے، اور جب وہ واپس آتا تھا، تو وہ سن سکتے تھے وہ گھنٹی کی آواز سن سکتے تھے، شور سن سکتے تھے۔

(145) بھائی، میں آپ کو بتاتا ہوں، آج رات، ہمیں کچھ اناروں اور گھنٹیوں کی ضرورت ہے جو ایک ساتھ بجیں، اور یوں، ایک گواہ کی حیثیت سے، خُداوند کیلئے خوشی کی للکار ہو۔ خُدا اب بھی زندہ ہے اور بادشاہی کرتا ہے! آمین! ٹھیک ہے! کس قِسم کا گواہ ہونا چاہیے؟ اُن گواہوں کی طرح جو اوپر، بالا خانہ میں چلے گئے، اور رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصل کیا۔ اُنھوں نے انار اور گھنٹی کو، ایک ساتھ حاصل کرلیا۔ اور وہ رُوح القُدس کے زیرِ اثر، یوں ڈگمگائے جیسے متوالے لوگ تھے۔ خُدا اب بھی گواہ رکھتا ہے، اور وہ بھی اُسی قِسم کے ہیں۔ ’’تم اِس قوت کے، یروشلیم، یہودیہ، سامریہ، اور جیفرسن ویل، انڈیانا میں میرے گواہ ہو گے۔‘‘ آمین! ہللو یاہ! غور کریں!

(146) داؤد نے کہا، ’’مجھے بتانے کا تمہارا مطلب ہے کہ وہ نامختون فلستی؛‘‘ دوسرے الفاظ میں، ’’وہ غیر مسیحی، آدمی جو نہیں......‘‘

(147) مختونی کیا ہے؟ آدمی کا رُوح القُدس کے زیرِ سائیہ ہونا۔

(148) ’’کوئی آدمی اپنی تمام ڈی ڈی کیساتھ، کھڑا ہوسکتا ہے اور زندہ خُدا کا انکار کر سکتا ہے؟‘‘ اوہ، میرے خُدایا! ’’وہ ایسا کیسے کرسکتا ہے؟‘‘ کہا گیا ہے، ’’وہ نامختون ہے۔‘‘

(149) اب ہم رُوح القُدس کے وسیلہ مختون ہیں۔ رُوح القُدس ہمارا مختون پن ہے۔ آپکا مجھے بتانے کا مطلب ہے کہ وہ علمِ الٰہیات کے ڈاکٹر ہیں، اور پی ایچ ڈی، اور ڈی ایل ڈی، اور ڈبل ڈی کر رکھی ہے، اور وہاں کھڑے ہو کر ہمیں بتاتے ہیں ’’پرانے وقت کا مذہب ٹھیک نہیں ہے‘‘؟ جب کہ، رُوح القُدس کا بپتسمہ ثابت کرتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے۔ کہتے ہیں، ’’لوگ نہیں آئیں گے۔‘‘ وہ آئینگے، جی ہاں۔ آمین۔

(150) بزرگ یوحنا اصطباغی، جب اُس نے منادی شروع کی، تو وہ تمام زمانہ میں اعلیٰ ترین منادتھا۔ وہ بہت سادہ سا آدمی تھا۔ وہ نو سال کی عمر ہی سے بیابان میں چلا گیا تھا۔ اُس نے کوئی پی ایچ ڈی حاصل نہ کی تھی۔ لیکن اُس نے کیا کِیا؟ وہ اِس مڑے ہوئے کالر کیساتھ باہر نہیں آیا تھا، اور- اور نہ ہی کسی کلیسیائی دُعا کو، یا رسولوں کے عقیدے کو جانتا تھا۔ بلکہ وہ خُدا کا گواہ تھا۔ اسلیئے جب وہ یہودیہ کے بیابان میں سے باہر آیا، تو اُس نے، بھیڑ کا لباس پہنے ہوئے، خوشخبری کی منادی کی۔

اوہ، میرے خُدایا! اُس نے، تمام اُن علاقوں کو جو یروشلیم، یہودیہ، اور یردن کے گرد تھے ہلا یا۔ کیوں؟ اُس نے مسیح کی منادی کی؛ نہ تواریخی کہانی کی، بلکہ موجودہ بات کی، موجودہ وقت کی حقیقت کو بیان کیا۔ ہللویاہ!

(151) آج ہم دُنیا بھر میں، تواریخ، اور مسیح کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے ہیں۔ لیکن آپ کا بحثییت انفرادی طور پر کیا خیال ہے، کیا وہ آپ کے دِل میں، نئی زندگی کی صورت میں جی اُٹھا ہے؟ کیا پرانی زندگی ختم ہوگئی ہے؟

(152) داؤد نے کہا، "کیا تم اُس نامختون فلستی کو وہاں کھڑا ہو کر ایسی باتیں کہنے دو گے؟ کیوں،" اُس نے کہا، "میں جا کر اُس سے لڑونگا۔"

(153) پس، پہلی بات آپ جانتے ہیں، ساؤل نے کہا، "ٹھیک ہے، اگر تُو جانے کا ارادہ رکھتا ہے، تو میں تجھے اپنے- اپنے ہتھیار دوں گا۔ میں تجھے اپنی سِپر، اپنا خود اور اپنی تلوار دوں گا۔" اوہ، میرے خُدایا!

(154) سنیں۔ جب چھوٹے داؤد نے ان چیزوں کو پہن لیا...... تو ذرا تصور کریں، کندھے یوں ہوگئے؛ وہ کندھے جن پر سِپر، اور زِرہ تھی، یوں ہوگئے۔ جب اُنھوں نے یہ چیزیں پہنائیں، تو کمزور چھوٹا سا داؤد چل بھی نہیں سکتا تھا۔

(155) سنیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک کلیسیائی سِپر مردِ خُدا کیلئے موزوں نہیں ہوگی۔ یہ سچ ہے۔ آپ کی تمام تھیالوجی خُدا کی قدرت کیلئے موزوں نہیں ہوگی۔ آپ کو تھیالوجی کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو تعلیم کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو خُدا کے کلام کیلئے، ایک شکستہ دِل کی ضرورت ہے، تا کہ

ایک حقیقی گواہ بن پائیں۔

(156) یہ چیز مردِ خُدا کیلیئے مناسب نہیں ہوگی۔ اُس نے کہا، ''یہ مجھ پر سے اُتار دو۔ مجھے تمہاری پی ایچ ڈی کی ضرورت نہیں ہے۔'' آمین! اُس نے کہا، ''میں ایک گواہ ہوں!'' کس کا؟ اُس نے کہا، ''میں نے اِس چیز کو آزمانے کی کبھی کوشش نہیں کی۔ میں تمہاری تھیالوجی کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ مجھے جانے دو، کیونکہ خُداوند اِسی طرح مجھے شیر اور ریچھ سے چھڑا لیتا تھا۔''

(157) بھائی، یہی بات آج میں کہتا ہوں۔ ''مجھے کسی نفسیات کیساتھ نہ جانے دو، بلکہ مجھے پرانی طرز کے رُوحُ القُدس کے بپتسمے کیساتھ جانے دو جس نے مجھے بپٹسٹ کے منہ سے نکال لیا اور مجھے چھڑا لیا۔ مجھے اِسی طرح جانے دو۔''

(158) ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''میں اِن سب کیساتھ نہیں چل سکتا میں نے اِنھیں کبھی آزمانے کی کوشش نہیں کی۔ میں اِن کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ میں کیسے جانوں گا کہ کیسے کھڑے ہونا ہے اور کیسے اِن تمام عقیدوں کو اور ایسی باتوں کو دھرانا ہے؟ میں اِن کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔'' اُس نے کہا، ''یہ مجھ سے اُتار دو۔''

(159) لہٰذا اُنھوں نے یہ اُتار دیا۔ اُس نے بہت اچھا محسوس کیا۔ پیچھے گیا اور اپنی چھوٹی فلاخن کو اُٹھا لیا۔ اُس نے محسوس کیا جیسے دوڑ رہا ہے۔ آپ جانتے ہیں آپ کیسا محسوس کرتے ہیں جب آپ اپنی فلاخن کو اپنے ہاتھ میں لے لیتے ہیں۔ اُس نے اُس طرف نگاہ ڈالی۔

اور جولیت نے کہا، ''اِس کے ساتھ تم کیا کرو گے؟''

(160) داؤد نے کہا، ''میں آ رہا ہوں۔'' آمین۔ اور اُس نے اپنی چھوٹی سی فلاخن کو اُٹھا لیا، اور ندی کی طرف دوڑ گیا اور اُس نے پانچ پتھر اُٹھا لیے۔ اور اُن میں سے ایک، چکنے پتھر کو اپنے ہاتھ میں رکھ لیا۔

(161) اور جولیت نے کہا، ''تمہارا مجھے بتانے کا مطلب ہے کہ یہ چھوٹا سا جنونی، یا، آپ جانتے ہیں، یہ چھوٹا سا لڑکا بِنا کسی تعلیم کے...... یا یہ جو بھی ہے، مجھ سے لڑنے آ رہا ہے؟'' اُس نے کہا، ''میں، اپنی تمام ڈگریوں کے ساتھ ہوں، اسلیئے، میں اِس کیساتھ اپنا وقت صرف نہیں کر سکتا۔ الٰہی شفا

کے متعلق بات کروں، خُدا کی قدرت کے متعلق بات کروں، نجات کے متعلق بات کروں؛ لٰہذا میں اِس کیساتھ اپنا وقت صرف نہیں کرسکتا۔'' لیکن وہ اُس بات کا گواہ تھا جسکے متعلق وہ بات کررہا تھا۔

(162) اگر کوئی مرد یا عورت جو اُس بات کے گواہ ہیں جسکے متعلق وہ بات کررہے ہیں، تو آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اُنھیں وقت صرف کرنا پڑیگا، کیونکہ بھائی، یہ بُرائی کو ختم کرنے کا وقت ہوگا، اور بحث کرنے والے ارکان ختم ہوجائیں گے۔ یہ سچ ہے۔ جی ہاں، جناب۔ ٹھیک ہے۔

(163) اُس نے اُس چھوٹے سے پرانے پتھر کو اُس فلاخن میں رکھ لیا۔ اور وہ، اُس جگہ سے نکلا اور پہاڑی پر چڑھ گیا، اور اُس سے لڑنے کو دوڑا۔

(164) ''کیوں،'' اُس نے کہا، ''دیکھ!'' اُس نے کہا، ''تُو مجھ سے یوں لڑنے آیا ہے......'' اُس نے کہا، ''اچھا، تجھے، میں تجھے اپنے بھالے پر اُٹھا لونگا'' جو شاید تیس یا چالیس فٹ لمبا تھا۔ اُس نے کہا، ''آج، میں تجھے بھالے پر اوپر اُٹھا لونگا اور تیرا گوشت ہوا کے پرندوں کو، کھانے کو دونگا۔''

(165) داؤد پر اب نظر کریں، جو ایک گواہ تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کس کے متعلق بات کررہا ہے۔ دشمن اُسکے خلاف تھا۔ یقیناً، وہ اُس کے خلاف تھا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ......وہ ایک گواہ ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کس کے متعلق بات کررہا تھا۔

(166) پس اُس نے کہا، ''تو بحیثیت فلستی، ایک فلستی کے نام سے، بکتر اور بھالا لیے میرے مقابلے میں آتا ہے۔ لیکن میں تیرے مقابلے میں اسرائیل کے خُداوند خُدا کے نام سے آونگا۔'' آمین۔ یہ فرق ہے۔ [بھائی برنہم چار مرتبہ پلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] یہ بات مختلف بناتی ہے۔ اُس نے کہا ''آج'' وہ ''ماردے گا۔''

پس، وہ سورما اُس پر ہنسا، اور اُسے مارنے کو گیا۔

(167) چھوٹا داؤد آغاز کرتا ہے۔ جب اُس نے فلاخن گھمایا، تو اُسکے پاس کچھ تھا......دیکھیں، اُسکے پاس پانچ پتھر تھے، J-e-s-u-s، اور پانچ انگلیوں میں لپٹا ہوا تھا، f-a-i-t-h۔ بھائی، اُسکے پاس ٹھیک کام کرنے کیلئے یہ چیز تھی، اور پھر گھمایا اور گھمایا اور گھمایا۔

(168) اور جب آپ یسُوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، تو آپ کی روح میں کوئی دائمی تحریک کام

کررہی ہوتی ہے،اور کچھ رونما ہونے جارہا ہوتا ہے۔گناہ اور بیماری آپ سے دُور ہوجائیگی؛شیطان ایسے بھاگ جائیگا جیسے گرمیوں کے دِنوں میں چھت پر،سورج نکلنے سے اوس بھاگ جاتی ہے۔

(169) یہاں وہ، f-a-i-t-h یسُوع میں آتا ہے۔یہاں وہ آتا ہے،"میں تیرے پاس اسرائیل کے خُداوند خُدا کے نام سے آتا ہوں؛"اور وہ اُس فلاخن کو گھمانا شروع کرتا ہے،اور رُوحُ القُدس ٹھیک وہ پتھر اُس فلستی کو مارتا ہے اور اُسے ہلاک کردیتا ہے۔داؤد اُسی کی تلوار کو اُٹھاتا ہے اور اُس کا سرتن سے جدا کردیتا ہے،اور اُسکو اُسی پر لٹکا دیتا ہے،اور کہتا ہے،"اب آؤ،لڑکو!" کہتا ہے،"یہ یہاں ہے۔ میں نے تمہیں بتایا تھا خُدا ایسا کریگا۔"ہللویاہ!

(170) وہ ایک گواہ تھا۔وہ جانتا تھا وہ کس کے متعلق بات کررہا تھا۔اُس نے اُسے آزمایا تھا۔ اُس نے اُسے ثابت کیا تھا۔وہ بکتر اور سپر کے بارے کچھ نہیں جانتا تھا،لیکن وہ اُسے جانتا تھا جو اُس کے ہاتھ میں تھا۔خُدا اُسکے ساتھ تھا۔

(171) میں نہیں جانتا، ہم آپکے بڑے بڑے تمام نظریات کو،اور ایسی باتوں کو نہیں جانتے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ رُوحُ القُدس کیا ہے،اور ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمارے لیے کیا کرتا ہے،پس ہم ایک گواہ بننا چاہتے ہیں۔اِس سے قبل کہ آپ ایک گواہ بن سکیں، پہلے، آپکو اُسے حاصل کرنا ہے۔

(172) ایک مرتبہ، ایک شخص، بنام ایلیاہ تھا۔خُدا اُس کیساتھ تھا۔اُس نے بڑی بڑی مصیبتوں میں،خُدا کو دیکھا تھا،اُس نے خُدا کو کام کرتے دیکھا تھا۔پس اُس نے قوم پر گناہ کو آتے دیکھا،تو اُس نے کہا،"اب صرف ایک منٹ۔"

(173) وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور اُس نے دُعا کی،اور خُدا نے اُسکو گواہی دی۔خُدا نے کہا،"اب تُو جا اور بادشاہ کو بتادے کہ اوس کا ایک قطرہ بھی نہیں گریگا جب تک میں......'جب تک تُو اُس کیلئے نہ کہے۔"

(174) وہ نیچے اُترا اور جا کر بادشاہ کو یہ بات بتادی۔ پھر پہاڑ پر چڑھ گیا، اور بیٹھ گیا۔ اور وہ......وہاں تھا......

(175) کیا آپ تصور کرسکتے ہیں؟ میں کچھ لوگوں کو یہ کہتے سن سکتا ہوں،"وہ بوڑھا شخص اپنا ذہنی

توازن کھوبیٹھا ہے۔سمجھے؟ کیوں،اسلیئے کہ اُس نے کہا ہے جب تک وہ نہ کہے بارش نہیں برسے گی۔''

(176) وہ خُدا کا گواہ تھا۔(سمجھے؟) وہ جانتا تھا کہ وہ کس کے متعلق بات کرر ہا ہے۔وہ جانتا تھا کہ خُدا ایسا کریگا؛ کیونکہ خُدا ہمیشہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔اور ایلیاہ اِس بات سے واقف تھا۔پس، وہ جانتا تھا کہ خُدا نے اُسے یہ بتایا ہے کہ مینہ نہیں برسے گا،لہٰذا وہ گیا اور اُس نے یہ بتایا کہ مینہ نہیں برسے گا۔

(177) اگر خُدا نے کہا ہے، کہ آپ رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصل کر سکتے ہیں،تو پھر آگے بڑھیں اور اُسے حاصل کریں۔جب خُدا کہتا ہے شفا آپ کیلیئے ہے،تو پھر آگے بڑھیں اور اُسے حاصل کریں۔اگر آپ ایک گواہ ہیں،تو آگے بڑھیں، اور خُدا کیلیئے گواہی دیں۔خُدا نے اِسکا وعدہ کیا ہے؛ وہ جھوٹ نہیں بول سکتا۔اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ لوگ کہتے ہیں،''معجزات کے دِن گزر چکے ہیں،''اِس بات کو،چھوڑ دیں۔یہ خُدا کا کلام ہے جو ہم لے رہے ہیں،نہ کہ کسی اور کا ہے۔

(178) پہلی چیز آپ جانتے ہیں،میں دیکھ سکتا ہوں،کہ بوڑھا ایلیاہ آیا،اور اوپر چڑھ گیا۔

(179) اُس نے کہا،''اب اُس بوڑھے خبطی کو دیکھو!وہ پہاڑ کی چوٹی، پر چڑھ کر، بیٹھ گیا ہے اور کریت کے نالہ سے، پرورش پا تا رہا ہے۔کیسا قابلِ رحم نظارہ تھا،کہ وہ بوڑھا اوپر تھا؛لمبی،سفید داڑھی تھی۔اور وہ تقریباً ستر برس کا تھا،اور اُسکے ہاتھ میں لاٹھی تھی۔تیل کی چھوٹی سی کُپی تھی؛پس، وہ اوپر پہاڑ پر،بھوک کے باعث مر جائیگا۔''

(180) اور،کچھ عرصے کے بعد،خشک سالی کا موسم آ گیا،اور آگے بڑھنا شروع ہو گیا۔اور آپ جانتے ہیں،وہ لوگ جو نیچے تھے،اُنھوں نے سوچا کہ وہ پاگل تھا،اُنھیں محسوس ہوا کہ وہ پہاڑ پر روزانہ تین مرتبہ کھانا کھا رہا تھا،اور بڑا اچھا وقت گزار رہا تھا۔جی ہاں۔وہ اِن لوگوں کی نسبت بہت بہتر تھا جو آج رات یہاں موجود ہیں۔اُسکے پاس کچھ دربان تھے۔یہ سچ ہے۔دربان آتے تھے،کوّے ہر روز آتے تھے،اور اُس کیلیئے روٹیاں لاتے تھے،اور اُسے اُسکے ناشتے کیلیئے دیتے تھے۔

(181) زیادہ عرصہ نہیں گزرا،کسی شخص نے کہا،اُس نے کہا،''مبلغ صاحب،آپکا کیا مطلب ہے آپ اِس بات پر یقین رکھتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

اُس نے کہا، ''آپکا مجھے بتانے کا مطلب ہے کہ آپ یقین کرتے ہیں کہ اُس نے کھایا؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں، اُس نے کھانا کھایا۔''

''تم کیا کہتے ہو......اُس نے مچھلی کہاں سے حاصل کی؟''

میں نے کہا، ''میں نہیں جانتا۔''

''اُس نے روٹی کہاں سے حاصل کی؟''

میں نے کہا، ''میں نہیں جانتا؟''

اُس نے کہا، ''تمہارا خیال ہے کہ وہ بیکری پر گیا؟''

(182) میں نے کہا، ''میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔ لیکن، ایک ہی بات ہے جو میں جانتا ہوں، کوّے یہ لاتے تھے۔ اُس نے یہ کھایا، اور اِس کیلئے خُدا کا شکر ادا کیا، اور وہی کیا جو خُدا نے اُسے کرنے کو بتایا تھا۔''

(183) بالکل اِسی طرح رُوحُ القُدس کے بپتسمے کیساتھ ہے۔ آپ کہتے ہیں، ''کیا یہ چیز لوگوں کو نعرے لگانے کے قابل بناتی ہے؟'' میں نہیں جانتا۔ ''آپ کا کیا مطلب ہے؟'' یہ من ہے جو آسمان سے، یعنی خُدا سے آتا ہے۔ ''آپ کا مطلب ہے کہ آپ واقعی کوئی چیز محسوس کر رہے ہیں؟ میں اِس پر یقین نہیں کرتا۔'' خیر، آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ رُوحُ القُدس یہ لاتا ہے۔ میں صرف اِسے کھاتا ہوں، اور مُطمئن رہتا ہوں، اور نعرے لگاتا ہوں اور اچھا وقت گزارتا ہوں۔ دُنیا کو چھوڑ دیں اور جو وہ چاہتے ہیں ماننے دیں۔ رُوحُ القُدس! ''لیکن وہ اِسے کہاں سے حاصل کرتا ہے؟ من کہاں سے آتا ہے؟ کیا کوئی چیز ہوا سے بھی آتی ہے، جسے آپ دیکھ نہیں سکتے؟'' میں نہیں جانتا، لیکن یہاں یہ ملتا ہے۔ آمین۔

(184) کیا آپ اِسکے گواہ ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] کیا آپ نے چکھا ہے، خُداوند بھلا ہے؟ [''آمین۔''] کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کس کے متعلق بات کر رہے ہیں؟ [''آمین۔''] آج رات، جس طرح آپ کی زندگی ہے، ویسے ہی حقیقی طور پر رُوحُ القُدس کا بپتسمہ

ہے، یعنی نجات کیلئے خُدا کی قدرت ہے۔ یقیناً، یہ بھلا ہے۔

(185) وہ وہاں بیٹھا کھاتا تھا۔ جب اُسکو پانی کی طلب ہوتی، تو وہ نالے کی طرف قدم بڑھاتا اور پی لیتا، یہ سب کچھ تھا۔ اور لوگوں نے سوچا کہ وہ پاگل ہے۔ نہیں۔ وہ خُدا کا گواہ تھا۔ یہ سچ ہے۔

(186) اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، جب وہ نالہ سوکھ گیا، تو خُدا نے کہا، ''اب میں نے تیری پرورش کیلئے ایک بیوہ کو تیار کیا ہے۔'' میرے خُدایا، بیوہ کے گھر جانا، ایک مبلغ کیلئے کیسی جگہ ہے! لیکن خُدا نے کہا، ''میں - میں نے اُسے تیار کیا ہے۔'' پس وہ وہاں جاتا ہے۔ کیونکہ اُسے وہاں ایک گواہ ہونا تھا۔ پس وہ بیوہ......

(187) پس وہ وہاں جاتا ہے، اور وہ گلی میں جارہا تھا۔ میرا خیال ہے، کہ رویا کے مطابق، اُسے صحن میں ایک عورت کو دیکھنا تھا۔ اُس نے ایک عورت کو دیکھا، اُس نے کہا، ''یہ وہی ہے، میں اُس طرف جاؤنگا۔''

(188) اُس نے کہا، ''جا، میرے پینے کیلئے تھوڑا سا پانی، اور کھانے کا ایک - ایک نوالہ، یا - یا، بلکہ، ''ایک روٹی اپنے ہاتھ میں لے آ۔''

(189) بیوہ نے کہا، ''خُداوند تیرے خُدا کی حیات کی قسم، اور تیری جان کی سوگند،'' اُس نے کہا، ''صرف مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں، اور تھوڑا سا تیل ایک کُپی میں ہے، تاکہ روٹی بنا سکوں۔ اور میں یہاں بنا رہی...... بلکہ دو لکڑیاں چُن رہی ہوں۔ اور،'' کہا، ''تاکہ گھر جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کیلئے اُسے پکاؤں۔ اور، ہم اُسے کھائیں، اور پھر ہم مر جائیں۔''

اُس نے کہا، ''جا، پہلے میرے لیے ایک ٹکیا بنا لا۔'' آمین۔

(190) ''پہلے تم خُدا کی بادشاہی کو تلاش کرو۔'' کیا آپ نے کبھی اس سچ کی گواہی دی ہے؟ پہلا درجہ خُدا کو دو۔ پہلے، اپنی دہ یکیاں ادا کرو۔ پہلے، ہر چیز ادا کرو۔ خُدا کو ادا کرو۔ صبح میں، پہلے دُعا کرو۔ دِن بھر، التجا کریں۔ ہر چیز میں خُدا کو پہلا درجہ دیں۔ آپ ایک گواہ بن جائیں۔

وہ اندر چلی گئی۔ اُس کے پاس دو لکڑیاں تھیں۔

(191) پرانے مشرقی طریقے میں، وہ دو لکڑیاں استعمال کیا کرتے تھے۔ یہ دو لکڑیاں، اِسطرح،

صلیب تھی، اور درمیان میں آگ تھی۔ انڈین لوگ اب بھی استعمال کرتے ہیں، اور جیسے لکڑیاں جلتی جاتی ہیں وہ اُنھیں اوپر کرتے جاتے ہیں۔ وہ صلیب تھی، یعنی مسیح، اور درمیان میں آگ تھی۔

(192) وہ نذر کی قربانی لیتے تھے، اور اُس میدانی اناج کو رکھتے تھے، سارا میدان یکساں ہوتا تھا، ''جیسے یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' پھر تیل میں ڈالنا، جو کہ رُوح القُدس ہے۔ اور یوں اِنھیں مسیح اور رُوح القُدس کو، ایکساتھ مِلانا ہے؛ اب بھائی، یوں یہ ایک قِسم کی روٹی بنتی ہے! آمین۔ اوہ! [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] مت سوچیں کہ میں پاگل ہوں۔ آج رات، میں بڑا پُر جوش ہوں۔ ٹھیک ہے۔

توجہ دیں، ''پہلے، مجھے ایک ٹکیا بنا دے۔''

(193) پس اُس نے نذر کی قربانی، مسیح کو لیا، اور اُس میں رُوح القُدس کو ڈالا، اور اُسے مکس کیا، اور اُسے صلیب پر رکھا اور اُسے پکایا۔ اوہ، بھائی، ایک ٹکیا کے متعلق بات ہے، وہ اُن میں سے ایک تھا!

(194) باہر آئی، اور روٹی کی ٹکیا لیتی آئی، اور تھوڑا سا پانی بھی جو اُسکے پاس تھا۔ اور نبی وہاں کھڑا ہوا اور اُسے کھایا، اور پانی پیا۔ اور کہا، ''اب واپس جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کیلئے بنا۔ کیونکہ، خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ اُس دِن تک جب تک خُدا زمین پر مینہ نہ برسائے، نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوگا، اور نہ تیل کی کُپی میں کمی ہوگی۔''

(195) یہ کیا ہے؟ ایک گواہ۔ یہ سچ ہے۔ وہ بیوہ زمین پر ایک گواہ تھی۔

(196) اور ایلیاہ اُٹھا لیا گیا، اُس عظیم نبی کے اُٹھائے جانے کے بعد، اُسکی جگہ، الیشع نے یعنی ایلیاہ کی جگہ لی۔

(197) اوہ، میں اِس قِسم کے گواہ کا تصور کر سکتا ہوں۔ ایک دِن، جب اُس نے آغاز کیا، اور اُس نے ایلیاہ کو دیکھا۔ تو اُس نے اپنی چادر اُس پر پھینک دی، اور اُسکو برکت دی، اور جو کچھ اُس کے پاس پیچھے تھا، اُس نے جوڑی بیل لیکر ذبح کیے اور قربانی چڑھائی، اور ظاہر کیا کہ دُنیا کی ساری چیزیں اُسکے لیے مُردہ ہیں۔

(198) یہی خُدا کے پاس آنے کا طریقہ ہے۔ ہر ایک چیز کو ذبح کریں جو آپکے پیچھے ہے۔ تمام

پُل جلا ڈالیں۔ اُس بوتل کو مت رکھیں ورنہ آپ اُسے کل پھر تلاش کر لیں گے۔ اور اُن دوسری چیزوں کو مت رکھیں ورنہ آپ اُنھیں کل پھر تلاش کر لیں گے۔ اُن چیزوں سے پیچھا چھڑائیں؛ اُنھیں جلا ڈالیں۔ آمین۔ ایک حقیقی گواہ بنیں۔ بھائی، ننگے پاؤں، چلیں آئیں۔ یہی طریقہ ہے۔ اُن باتوں کو چھوڑ دیں، بلکہ یہ واحد طریقہ ہے میں جانتا ہوں اِسے کیسے کہنا ہے۔ ٹھیک ہے، پس اب آپ۔ آپ دیکھیں......یہی چیزیں رونما ہونے جا رہی ہیں۔ ٹھیک ہے۔ توجہ دیں۔

(199) پھر وہ جلجال سے چلا، اور وہ انبیا زادوں کی درسگاہ کو گیا۔ میں چاہتا ہوں آپ توجہ دیں، جب وہ انبیا زادوں کی درسگاہ پر پہنچا، تو اُس نے کہا، ''خُداوند نے مجھے یردن کو بھیجا ہے۔''

(200) تین مراحل ہیں جن میں الیشع نے ایلیاہ کی پیروی کی۔ ایلیاہ مسیح کی مثال تھا؛ ایلیاہ۔ اور الیشع کلیسیا کی مثال تھا۔ ''میں جلجال کی جانب جاتا ہوں،'' پہلے، ''ایمان کے وسیلہ راستباز ہونا ہے۔ اور پھر اُس نے کہا، ''اب تُو ذرا یہیں ٹھہر،'' کلیسیا سے مخاطب ہوا۔ ایلیاہ، الیشع؛ ایلیاہ......نوجوان اور بوڑھا نبی، جو کلیسیا اور مسیح کی مثال ہیں۔

(201) اُس نے کہا، '' تیری جان کی سوگند، میں تجھے نہیں چھوڑونگا،، بلکہ میں تیرے ساتھ جاؤنگا۔''

(202) اور وہ جلجال کیلئے چلا۔ جب وہ وہاں پہنچا، تو اُس نے کہا، ''اب تُو ذرا یہیں ٹھہر۔ کیونکہ خُداوند مجھے انبیا زادوں کی درسگاہ کی جانب بلا رہا ہے۔''

(203) پس اُس نے کہا، ''خُداوند کی حیات کی قسم، اور تیری جان کی سوگند، میں تیرے ساتھ جاؤنگا۔ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔''

(204) یہ کلیسیا ہے۔ سمجھے؟ اپنی نگاہیں یسُوع پر لگائے رکھیں۔ جہاں وہ جائے، وہاں جائیں۔ اگر وہ میتھوڈسٹ چرچ سے باہر جاتا ہے، تو ٹھیک اُس کے ساتھ جائیں۔ اگر وہ بپٹسٹ چرچ سے باہر جاتا ہے، تو ٹھیک اُس کے ساتھ جائیں۔ اگر وہ برینہم ٹیبرنیکل سے باہر جاتا ہے، تو ٹھیک اُس کیساتھ جائیں۔ ''میں تجھے نہیں چھوڑونگا! اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ماں کا تعلق کہاں ہے، باپ کا تعلق کہاں ہے، یا یہ، یا وہ کیسے ہوتا ہے؛ میں تیرے ساتھ جاؤنگا۔ میں تجھے نہیں چھوڑونگا!'' ہللویاہ! ''میں

تیرا گواہ ہوں۔ میں نہیں جا سکتا؛ تُو میرا حصہ ہے۔''

(205) ''چل، میں پیروی کرونگا۔'' اور وہ انبیا زادوں کی درسگاہ کی جانب جاتا ہے۔

اور اُس نے کہا، ''تُو ذرا یہیں ٹھہر۔''

(206) اور انبیا زادوں میں سے کچھ نے الیشع سے کہا، وہ کہنے لگے، ''کیا تجھے معلوم ہے تیرا آقا تیرے پاس سے اُٹھا لیا جائیگا؟''

(207) اُس نے کہا، ''مجھے یہ معلوم ہے۔ لیکن تم چُپ رہو۔'' آمین۔ مجھے یہ پسند ہے۔ ''اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اُن میں سے باقی کیا کہتے ہیں، میں ٹھیک اُس کے ساتھ رہونگا۔''

(208) ایلیاہ مُڑا اور اُس نے کہا، ''اب تُو ذرا یہیں ٹھہر، کیونکہ خُدا مجھے یردن کو بھیج رہا ہے۔''

(209) تین مراحل ہیں۔ راستبازی، جلجال: تقدیس، انبیا زادوں کی درسگاہ؛ اور یردن کے مقام پر، رُوح القُدس کا بپتسمہ، جبکہ یردن موت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ توجہ دیں! مارٹن لوتھر؛ جان ویسلی؛ پنتی کوست، یردن کی جانب، مرنے کا وقت ہے۔

(210) پس، ایلیاہ، الیشع کے ساتھ، دریا کی جانب چل پڑا۔ اور جب وہ یردن کے قریب پہنچے، یعنی موت، جو سفر کا آخری مرحلہ تھا؛ بوڑھا نبی وہاں پہنچا، اور اُس نے اپنی چادر کو اُتارا، اور پانی پر مارا، اور پانی دو حصے ہو کر اِدھر اُدھر ہو گیا، اور وہ دونوں، خشک زمین پر چل کر پار گئے۔ اور انبیا زادے دُور کھڑے ہو گئے، اور اُن کو پار جاتے دیکھا۔

(211) اب دیکھیں، اِس کے بعد، جب وہ دوسری طرف پہنچ گئے! اوہ، میں اُمید کرتا ہوں کہ یہ بات برنہیم ٹیبر نیکل میں جذب ہو جائے، اور ہڈی کے گودے تک پہنچ جائے۔ نہ کہ جب وہ جلجال میں تھا؛ نہ کہ جب وہ انبیا زادوں کی درسگاہ میں تھا؛ نہ ہی جب وہ یردن کی دوسری جانب تھا؛ بلکہ اُس کے یردن پار کرنے کے بعد ایسا ہوا، اور راستے کے ہر قدم پر اُس کی پیروی کی۔

(212) آپ تیار ہیں؛ تو آپ کہیں، ''میں یسُوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ میں اپنی تمام بُری عادات کو چھوڑونگا۔'' لیکن آپ کو یردن کے پاس آنا ہے، جہاں آپ کو مرنا ہے؛ جہاں دُنیا کی ساری چیزوں کو، اپنے تمام دوستوں کو اور ہر ایک چیز کو، آپ نے چھوڑنا ہے۔ اور واحد یسُوع پر

اپنی نگاہ لگانی ہے۔

(213) پھر کیا ہے؟ اُس نے کہا، ''میں تیرے ساتھ، ٹھیک یردن سے گزر کر جاوں گا۔'' آمین۔ مجھے یہ پسند ہے۔ کیوں؟ ''میں اِس کا گواہ بنوں گا''، اور وہ یردن سے گزر گیا۔

(214) توجہ دیں۔ یہ یہاں ہے۔ میں چاہتا ہوں آپ اِسے حاصل کریں۔ اُسکے یردن پار کرنے کے بعد، پھر اُس نے پوچھا، ''تُو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لیے کروں؟'' آج رات، یہی بات مسیح کلیسیا کے بارے جاننا چاہتا ہے۔'' بحرحال جب آپ دُنیا کی ساری چیزوں سے الگ ہوجاتے ہیں، جب آپ مسیح یسُوع میں نئے مخلوق بن جاتے ہیں، نئے سرے سے جنم لیتے ہیں، اور رُوح القُدس سے بھر جاتے ہیں، اور یردن کو پار کر جاتے ہیں، تو آپ کے پیچھے، دُنیا کی ساری چیزیں مُردہ ہوجاتی ہیں؛ تو پھر وہ پوچھتا ہے اب بتا میں تیرے لیے کیا کر سکتا ہوں۔'' مجھے یہ بات پسند ہے۔

(215) اُس نے کہا، ''تیری روح کا دُگنا حصہ مجھ پر ہو۔'' وہ مبلغ جانتا تھا وہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے۔ ''دُگنا حصہ، کیونکہ میں اِس کا زیادہ گواہ بننا چاہتا ہوں۔''

(216) اُس نے کہا، ''تُو نے مشکل سوال کیا ہے۔ تو بھی اگر تُو مجھے اپنے سے جدا ہوتے دیکھے، تو تیرے لیے ایسا ہی ہوگا۔ جو کچھ تُو نے مانگا ہے تجھے ملے گا۔'' اب، بھائی، آپ کسی دوسرے کو دیکھنے والے مبلغ کے متعلق بات کر رہے ہیں؛ وہ واقعی اُس کو دیکھ رہا تھا!

(217) آج رات یہی چیز کلیسیا کو کرنی چاہیے، روح کے دُگنے حصے کیلئے، مسیح کو دیکھنا چاہیے، رُوح القُدس کو دیکھنا چاہیے، کیونکہ وہ اِسی طرح جنبش کرتا ہے۔ توجہ دیں۔

(218) اُس نے کہا، ''تُو نے مشکل سوال کیا ہے۔'' لیکن وہ ایک آنکھ دُنیا پر اور دوسری آنکھ ایلیاہ پر نہیں لگا سکتا تھا۔ اُسکو دونوں آنکھیں ٹھیک براہِ راست ایلیاہ پر لگانی تھیں، اور اُسکی پیروی کرنی تھی۔

(219) آج رات، پریشانی یہ ہے، کہ ہمارے بہت سارے مسیحی لوگ، جو مسیحی ہونے کا اقرار کرتے ہیں، مگر ایک آنکھ دُنیا پر لگاتے ہیں اور دوسری آنکھ کلوری پر لگاتے ہیں۔ یقیناً جیسے دُنیا ہے، آپ گر جائینگے۔ اپنی آنکھیں یک طرفہ رہنے دیں، اپنا دِل یک طرفہ رہنے دیں، اپنے خیالات یک طرفہ رہنے دیں۔ آمین۔ بھائی، یہ صفائی ہے، اِس میں پریشانی ہوتی ہے، لیکن یہ اچھی ہے۔

(220) جب ہم، چھوٹے بچے ہوا کرتے تھے، تو ہم ہمیشہ، کاسٹر آئل استعمال کیا کرتے تھے۔ پچھلے وقتوں میں، ماں، مجھے استعمال کرنے کیلئے کاسٹر آئل دیا کرتی تھی، اور میں اپنی ناک کو پکڑ لیتا تھا اور اُلٹی آجاتی تھی۔ اور وہ کہتی تھی، ''ہنی، اگر یہ......''

اور میں کہتا تھا، ''اِس تیل نے تو مجھے اور بیمار کر دیا ہے!''

(221) اور وہ کہتی تھی، ''اگر یہ آپ کو بیمار نہیں کرتا، تو پھر یہ آپ کو اچھا بھی نہیں کر سکتا۔''

(222) پس، شاید، یہ ایسا ہی ہے۔ کیا ہو سکتا ہے، کہ انجیلِ مقدس، کو بھی اِسی طرح استعمال کیا جا سکے؟ اگر یہ آپ کو مکمل جنبش نہیں دیتی، تو یہ آپ کا کچھ بھی بھلا نہیں کر پائیگی۔

(223) اپنی آنکھیں مسیح پر لگائیں رکھیں۔ آگے بڑھنا جاری رکھیں۔ اِس بات کی فکر نہ کریں دُنیا کیا کہتی ہے۔ آگے بڑھنا جاری رکھیں۔ ''اسلیئے کہ جتنے خُدا کی رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ ''پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، یعنی وہ جو جسم کے مطابق نہیں چلتے، یا دُنیا کے مطابق نہیں چلتے، بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔'' اُن پر سزا کا حکم نہیں؛ اسلیئے چلنا جاری رکھیں۔ اب توجہ دیں۔

(224) اور جب وہ اوپر اُٹھائے جانے کو تھا، تو تھوڑی دیر بعد ایک آتشی رتھ، ایلیاہ کو لیکر جانے کیلئے نیچے آیا، اور اُس نے اُس پر قدم رکھا۔ جیسے ہی وہ اوپر گیا، تو اُس نے اپنی چادر کو اُتارا، اور یوں، اُس کو واپس پھینکا، اور وہ زمین پر جا گری، اور گھوڑوں کا...... وہ آتشی رتھ اُسے اوپر لیکر چلا گیا۔

(225) اوہ، میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس کو ابھی حاصل کریں۔ کیسی خوبصورت مثال ہے! الیشع، تب نوجوان نبی تھا، وہی وہ شخص تھا جو اُس کا، اور اُس ساری طاقت کا جو اُسکے پاس تھی گواہ تھا۔ وہ سب کام جو ایلیاہ نے کیے، الیشع اُس کا گواہ تھا۔ پھر اُس نے اُسی چادر کو اُٹھایا، اور اُسے اپنے کندھوں پر رکھا، اور یردن کی طرف چلنا شروع کر دیا؛ ایک مکمل، اور خوبصورت مثال ہے۔ چلتا ہوا یردن پر پہنچا، چادر کو اُتارا، اور اُسے اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر، پانی پر مارا۔ اور کہا، ''ایلیاہ کا خُدا کہاں ہے؟'' اور پانی، دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ ایک ایسی کلیسیا کی مثال جو یسُوع کی پیروی کرتے ہوئے، اُسکی قدرت، اور اُس کے معجزات دیکھ رہی ہے۔

(226) ایک دِن، یسُوع سے، التجا کی گئی۔ کسی نے کہا، ایسا ہونے دینا...... ایک عورت نے کہا، ''میرے ایک بیٹے کو دائیں، اور دوسرے کو بائیں بیٹھنے دینا۔''

اُس نے کہا، ''جو پیالہ میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہاں۔''

''اور جو بپتسمہ میں لینے کو ہوں کیا تم لے سکتے ہو؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہاں۔''

(227) اُس نے کہا، ''یقیناً، تم ایسا کروگے؛ لیکن دائیں یا بائیں طرف کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں ......'' دوسرے الفاظ میں، ''جو بپتسمہ میں لینے کو ہوں، تم بھی، لے لوگے۔''

(228) اور کلیسیا نے اُسے دیکھا، جب وہ پنتی کوست کو گیا...... بلکہ جب وہ بالا خانہ میں گیا تو اُس نے عشا کھایا۔ جب کلوری کو گیا، تو وہاں مصلوب ہوا۔ اور پھر کلیسیا کو، بلایا گیا، تا کہ جب وہ اوپر اُٹھایا جائے، تو اُس کو، اوپر جاتے ہوئے دیکھے۔ تب اُس نے کہا، ''اب میں تم کو زمین کی انتہا تک بھیجونگا، اور تم میرے گواہ ہوگے۔ لیکن اِس سے پیشتر کہ تم جاؤ، یروشلیم شہر میں ٹھہرے رہو؛ کیونکہ، یہی رُوح القُدس یعنی چادر جو مجھ پر ہے، تم پر آئے گی۔ میں جارہا ہوں تا کہ اِس کو واپس بھیجوں۔'' [بھائی برینہم پلپٹ پر تین بار دستک دیتے ہیں – ایڈیٹر۔]

(229) اور وہ یروشلیم شہر کو چلے گئے، ہللّویاہ، اور وہاں اُسی رُوح القُدس کا بپتسمہ پایا جو یسُوع مسیح پر تھا۔ ہللّویاہ! ''پھر تم میرے گواہ ہو، پس یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(230) اور وہی رُوح القُدس جو الیشع نبی، بلکہ ایلیاہ پر تھا، وہی الیشع پر دُگنے حصے کی صورت میں تھا۔ اور آج رات، ہم، بحیثیت خُدا کی کلیسیا، بھائی، بہن، جو اُسکی برکت کے مبارک پیالے کے کناروں کو چومنے کا دعویٰ کرتے ہیں، اُسی رُوح القُدس کیساتھ بپتسمہ پاتے ہیں جو ہم پر نازل ہوتا ہے اور ہمیں ڈھانپتا ہے، اُسکے روح میں ہم بپتسمہ پاتے ہیں، اور اُسکے گواہ بن جاتے ہیں۔ ہم کیسے اس زمانے میں چُپ رہ سکتے ہیں، جبکہ فساد اور ایسی چیزیں ہر طرف ہیں! آئیں ہم کھڑے رہیں اور سچائی کی گواہی دیں۔ آمین۔ کمال ہے! اوہ، میرے خُدایا!

(231)اب مجھے ختم کرنا ہے۔ مجھے یقین ہے، میں یوں محسوس کرتا ہوں جیسے میں نے ابھی شروع کیا ہےاور منادی کرسکتا ہوں۔ اسلیئے کہ میں- میں بہت اچھامحسوس کرر ہا ہوں۔

(232) چادر، یعنی دُگنا حصہ! یسُوع نے کہا،''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کروگے، بلکہ اِس بھی بڑھ کر،'' دُگنا حصہ، یعنی اِس سے زیادہ۔''تم دُگنا حصہ حاصل کرنے کے بعد میرے گواہ ہو۔'' آئیں اُس پر نگاہ لگائیں۔ اپنی نگاہیں اُس پر لگائے رکھیں۔ چادر نیچے ہے۔ آج رات، چادر یہاں پر موجود ہے۔ وہی رُوحُ القُدس جو یسُوع مسیح پر تھا اِس کلیسیا میں موجود ہے، آج رات، چادر کسی بھی ایماندار کیلئے جو یہاں ہے، اُسی طاقت کے ساتھ جو عالم بالا سے ہے موجود ہے۔ پھر آپ یروشلم، یہودیہ، اور سامریہ، ساوتھ افریقہ، ایشیا، اور زمین کی انتہا تک، اُسکے گواہ ہونگے۔'' جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

''تم ٹھہرے رہو!'' کوئی تعجب نہیں کہ فلپس گیا اور جا کر منادی کی!

(233) کوئی تعجب نہیں، جب اُنھوں نے اُس شخص، ستفنس کو سنگسار کیا، اُس نے آسمان کی جانب دیکھا؛ پتھر اُسکے سر پر برس رہے تھے، اور اُسکا چھوٹا سا مغز کچل کر زمین پر آ گرا تھا۔ اُس نے اوپر دیکھ کر کہا تھا،''دیکھو، میں آسمان کو کھلا، اور یسُوع کو خُدا کے دہنے ہاتھ کھڑا دیکھتا ہوں۔'' وہ ایک گواہ تھا۔

(234) کوئی تعجب نہیں، جب پولُس، ساول اپنی راہ پر تھا، اور جب اُس کے گردا گرد ایک نور چمکا تو اُس کی آنکھوں کی بینائی ختم ہوگئی تھی۔ اور اُس نے پوچھا''اے خُداوند، تُو کون ہے، جسے میں- جسے میں ستاتا ہوں؟''

(235) اُس نے کہا،''یسُوع ہوں۔'' اُس نے کہا،''اُس کوچہ میں جا جو سیدھا کہلاتا ہے۔''

(236) اور وہاں اُسکا ایک خادم تھا، جس نے رویا دیکھی، پس اُس کا......نام حننیاہ تھا۔ اور حننیاہ نے پولُس کے متعلق ایک رویا دیکھی تھی۔ وہ گھر میں داخل ہوا اور اُس پر ہاتھ رکھ کر، کہا،''بھائی ساول، خُداوند یسُوع نے جو تجھ پر اُس راہ میں جس سے تُو آیا ظاہر ہوا تھا اُسی نے مجھے بھیجا تا کہ تُو بینائی پائے اور رُوحُ القُدس سے بھر جائے، کیونکہ اُس نے مجھے دکھایا ہے کہ تجھے اُس کا ایک عظیم گواہ بننا ہے۔''

(237) ایک گواہ! پہلے، کیا کرنا ہے؟ اپنی بینائی کو پانا ہے، اور رُوحُ القُدس کو حاصل کرنا ہے۔'' اور فوراً اُس کی آنکھوں سے چھلکے گرے۔ وہ اُٹھا اور بپتسمہ لینے کیلیئے، دمشق کے دریا کی جانب چلا گیا۔ مجھے یوں لگتا ہے اُنکا بڑا اعلیٰ وقت تھا! کیا آپ کو نہیں لگتا؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(238) ساول، اپنی جیب میں حکم نامہ لیکر، اُس راہ پر جا رہا تھا،'' تا کہ جنونیوں کے اُس سارے گروہ کو گرفتار کرے،'' یہ سچ ہے،'' اور دھمکائے اور قتل کرے۔'' خُدا نے اُسکو اُسکے اعلیٰ گھوڑے سے نیچے گرا دیا۔ خُدا نے اُسکو اُس چیز کا گواہ بنایا جو اُن لوگوں کے پاس تھی۔ اوہ، میرے خُدایا!

(239) مجھے تعجب ہے کہ کہیں لوگ، آج رات بھی، اُسی اعلیٰ گھوڑے کی سواری تو نہیں کر رہے ہیں، آج رات، نیچے آ جائیں، اور ایک گواہ بن جائیں۔

(240) ایک صبح میں نے دیکھا، جب آسمان سے اوس گری ہوئی تھی۔ اور جب سورج نکلتا ہے تو آپ اُسکو دیکھتے ہیں، یہ چھوٹا سا قطرہ ہوتا ہے، اِسکو دیکھیں کیسے یہ ایک چھوٹے سے ستارے کی مانند چمکتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ ایک گواہ ہے۔ کیونکہ جیسے ہی سورج ایک خاص مقام تک پہنچ جاتا ہے، جب یہ ایک خاص مقام تک پہنچ جاتا ہے، تو یوں، یہ قطرہ جانتا ہے، کہ یہ دوبارہ اوپر جا رہا ہے۔ یہ نمی ٹھیک اوپر چلی جائیگی۔ کیوں؟ اسلیئے کہ یہ کبھی وہاں تھی، اور یہ فقط نیچے گر گئی تھی۔ اب یہ دوبارہ اوپر جا رہی ہے۔ یہ قطرہ اوپر اُٹھائے جانے کے لئے، سورج کی روشنی کا گواہ ہے۔ یہ کہیں تھا۔ یہ جانتا ہے کہ یہ سب کچھ کیا ہے۔

(241) ہر ایک مرد یا عورت جو خُدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کے گواہ ہیں۔ کس قدر خُدا کو آج رات کچھ مزید گواہوں کی ضرورت ہے!'' پس تم سب لوگوں کے پاس، اور سب قوموں میں، اور ساری دُنیا میں جاؤ اور میری گواہی دو۔ میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہونگا۔'' کاش کہ رُوحُ القُدس اِن چند الفاظ کو آپ کی روح کی گہرائی میں اُتار دے۔'' لیکن جب رُوحُ القُدس، تم پر نازل ہوگا، تو تم قوت پاؤ گے، اور پھر تم یروشلیم، یہودیہ، اور زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔''

(242) آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں؛ بہن جی، کیا آپ پیانو بجانے آئیں گی؟ آئیں ایک لمحے کیلئے چاروں طرف، دُعامیں، اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ سب سنجیدہ ہو جائیں جتنے کہ آپ ابھی ہو سکتے ہیں۔ دُعا میں رہیں جبکہ الٹر کال کی جارہی ہے۔ رُوح القُدس ہر رات یہاں موجود ہوتا ہے، جو یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کا گواہ ہے، اور الٰہی مرہم دیتا ہے۔

(243) اچھا ہے، آج رات، اگر آپ یہاں موجود ہیں تو کیا آپ خُداوند کی جی اُٹھنے والی قوت کے گواہ بننا چاہیں گے؟ کیا آپ تب تک نہیں ٹھہریں گے جب تک آپکو قوت کا لباس نہیں مِل جاتا؟ کیا آپ چاہیں گے آپکو دُعا میں یاد رکھا جائے؟ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ عمارت میں، چاروں طرف، ہاتھ اُٹھ گئے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ بہت عمدہ ہے۔

(244) ''مبارک ہیں وہ، جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں' کیونکہ، وہ آسودہ ہونگے۔''

(245) کیا آج رات، عمارت میں کوئی ایسا شخص موجود ہے، جس نے مسیح کو کبھی اپنا نجات دہندہ قبول نہیں کیا، کہے گا، ''بھائی برینہم، میرے ہاتھ اوپر ہیں...... اب مذبح لوگوں سے مکمل بھر گیا ہے، لیکن میں اپنے ہاتھ اوپر اُٹھاؤ نگا، تو وہ کہے، میرے لیے دُعا کریں۔ میں گنہگار ہوں۔ میں- میں یہاں موجود ہوں اور چاہتا ہوں خُدا میرا ہاتھ دیکھے، جبکہ میں مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنا چاہتا ہوں؟'' خاتون، خُدا آپکو برکت دے۔ جناب، خُدا آپکو برکت دے۔ خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ کوئی میری دائیں طرف موجود ہے؟ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ وہاں اوپر خُدا آپکو برکت دے۔ یہ اچھا ہے۔ کوئی اور ہے، ٹھیک یہاں ایک اور موجود ہے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ یہ بہت اچھا ہے۔

(246) ''میں اُسکا گواہ بننا چاہتا ہوں''؟ کیا کوئی اور شخص اپنا ہاتھ اُٹھائے گا، اور کہے گا، ''بھائی برینہم، میرے لیے دُعا کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ دُعا میں یاد رکھا جائے''؟ خُدا آپ کو برکت دے۔ میں آپ کو دیکھ رہا ہوں، خاتون آپکے ہاتھ، بھی بلند ہیں۔ میں آپکو دیکھ رہا ہوں، وہ نوجوان شخص جو آخر میں موجود ہے۔ میں آپ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے ہاتھ بلند ہیں۔

(247) بیداری کے اختتامی حصے میں، آج رات اِس چھوٹی سی جماعت میں ہر طرف، ہاتھ اُٹھتے

جا رہے ہیں۔ہم کیسے جانتے ہیں...... یہاں ایک اور عورت موجود ہے اُسکے ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں۔ بہن جی، خُدا آپکو برکت دے۔آپ کیسے جانتے ہیں لیکن کیا یہ آخری بیداری ہوگی جسکا انعقاد کبھی اِس چھوٹے سے برتنہم ٹیبر نیکل نے کرنا ہوگا؟

(248) آج، میں وہاں کھڑا ہوا تھا، اور سردی تھی، اور ایک جوان عورت مُردہ صورت میں وہاں پڑی تھی اُس کی عمر کوئی بیس سال کے لگ بھگ تھی۔اُسے قبر میں اُتارا اور اُسے دفنایا۔اُس کے چھوٹے چھوٹے بچے باپ کیساتھ وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔وہ چھوٹے چھوٹے بچے تابوت کی جانب چلے گئے۔باپ نے کہا،''یہاں آؤ، ماں کو، خُدا حافظ کہو۔'' وہاں مُردہ ماں پڑی ہوئی تھی، وہ وہاں گئے اور اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو اپنی مُردہ ماں کی جانب کر کے ہلایا،''خُدا حافظ، ماں۔'' اُنکی بھوری بھوری آنکھوں میں آنسو بھر آئے، اور اُنھوں نے اپنے چھوٹے چھوٹے چہروں کو اپنے ہاتھوں سے چھپا لیا۔

(249) اوہ، کیا یہ افسردہ بات نہ ہوتی کہ وہ ماں ہمیشہ کیلئے کھو جاتی؟ لیکن، خُدا کے فضل سے وہ اِسی ٹیبر نیکل میں تبدیل ہوئی تھی۔اُس رات اُس نے یہ فیصلہ کیا، اور چل کر آگے آئی، اور واحد یہی بات ہے جواب شمار کی جاتی ہے۔پچھلے ہفتے، وہ شہر میں گھوم رہی تھی، صحت مند، اور توانا تھی، اور عبادت میں آنے کا ارادہ رکھتی تھی؛ لیکن چند پلوں میں، بیمار ہوگئی، اور پھر مرگئی۔

(250) میرے دو دوست ہیں، اور دونوں پبلک سروس کمپنی میں کام کرتے ہیں، گزرے روز ایک حادثے میں شدید زخمی ہو گئے تھے، اور ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں، اور ایک لڑکی ہے، جو قریب المرگ ہے۔میں نے اِس لڑکی کیساتھ کام کیا ہے، عمر سترہ سال کے لگ بھگ ہے؛ اُس لڑکی کا دِل دوسرے حصے میں جا لگا ہے۔میرا ایک دوست، جو سب اسٹیشن آپریٹرز میں زیرِ علاج ہے؛ کئی دِن پہلے، میں جنگل میں، ایک تنے پر بیٹھا ہوا تھا، اور میں نے اُس سے خُداوند یسُوع کے متعلق بات چیت کی۔ اِس سے پہلے کہ زندگی ساتھ چھوڑ دے، میں اُس سے تھوڑی دیر کیلئے ملنا چاہتا ہوں، اور دوبارہ اُس سے بات چیت کرنا چاہتا ہوں۔تا کہ ہم دیکھیں کہ اگر خُداوند اِس کے لیے ہمیں کچھ بتائے۔

(251) میں سراہتا ہوں، اُن لوگوں کو جنھوں- جنھوں نے اپنے ہاتھ، بحثیت گنہگار ہوتے

ہوئے اُٹھائے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ دُعا میں یاد رکھا جائے۔آپ نے مسیح کو قبول کیا ہے؛ مجھے خوشی ہے اگر اب آپ یقین کر چکے ہیں کہ آپ نے یسُوع مسیح کو قبول کر لیا ہے؟ دُعا میں رہیں، اور ہر طرف، سب سر جھکے رہیں۔ اگر آپ یسُوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں، اور یقین کرتے ہیں کہ اُس نے آپ کو گناہ سے بچایا ہے، تو ٹھیک ابھی ایک گواہ کی حیثیت سے، آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ کوئی بھی شخص جس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے، کہے، ''اے خُداوند، میں جانتا ہوں تُو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے 'جو کوئی ایمان لائے گا ہلاک نہ ہوگا۔' میں اِبھی ایمان لاتا ہوں اور تجھے نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔''

(252) کیا آپ کھڑے ہونگے؟ ہم یہاں جگہ اور وقت کیلئے محنت کر رہے ہیں۔ بھائی، خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ بس کھڑے رہیں۔ اگر آپ چاہیں، تو کھڑے ہو جائیں۔ کیا کوئی اور کھڑا ہوگا؟

کیا ابھی کوئی اور کھڑا ہوگا؟ اگر آپ چاہیں، تو کھڑے رہیں۔ اب ہر ایک اپنے سروں کو جھکائے رکھے۔ عمارت میں ہر جگہ، دُعا میں مشغول ہو جائیں۔

(253) اے خُداوند، میری مدد کر۔ اے خُدا، گنہگاروں کو معاف کر۔ تُو نے کہا ہے، ''جو کوئی میرے پاس آئیگا، اُسے میں ہرگز نکال نہ دونگا،'' یہ وہی ہیں جواب کھڑے ہیں۔

(254) بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ بس کھڑے رہیں۔ کوئی اور ہے؟ آپ میں سے جن لوگوں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے، کہیں، ''اے خُدا، مجھ گنہگار پر، رحم فرما، اور مسیح کی خاطر مجھے بچا۔'' وہ ٹھیک وہیں، وہیں ایسا کریگا۔ فلپس نے کہا......

''دیکھ پانی موجود ہے۔ اب ہمیں بپتسمہ لینے سے کونسی چیز روکتی ہے؟ فلپس نے کہا، ''اگر تُو دِل وجان سے ایمان لائے، تو تُو لے سکتا ہے۔''

(255) کیا آپ ابھی اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنا چاہتے ہیں؟ اور اگر آپ کھڑے ہو جائیں گے اور آدمیوں کے سامنے اُسکا اقرار کرینگے، تو وہ اپنے باپ اور مقدّس فرشتوں کے سامنے آپ کا اقرار کریگا۔ وہ آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ آپ گواہ بننا چاہتے ہیں؟ اگر آپ گنہگار رہیں، تو پھر،

اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ خاتون، خُدا آپکو برکت دے۔ وہاں کوئی اور ہے، شوہر اور بیوی، جو...... اپنے بازوؤں کو ایک دوسرے کی طرف بڑھائے ہوئے ہیں، اور مسیح کو ابھی اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کررہے ہیں۔ کوئی اور ہے؟ جبکہ رُوحُ القُدس عمارت میں کام کررہا ہے، آپ جلدی سے، اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ اور کہیں، ''اب میں مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لیے دُعا کریں۔''

(256) یہی کام میں کرنے جارہا ہوں، جبکہ لوگ، عمارت میں کھڑے ہوئے ہیں، اور آنسو اُن کے رخساروں پر بہہ رہے ہیں۔ کیا آپ کھڑے ہونگے؟ توجہ دیں، ہر ایک سنجیدہ رہے، کوئی اِدھر اُدھر نہ گھومے۔ اگر آپ چاہیں تو دُعا میں مگن رہیں۔

(257) سنیں، رُوحُ القُدس لوگوں کیساتھ کام کررہا ہے۔ کس چیز نے آپ کو ہاتھ اُٹھانے کے قابل بنایا؟ آپ اپنا ہاتھ نہیں اُٹھا سکتے تھے جب تک کہ خُدا آپکو ایسا کرنے کے قابل نہ بناتا۔ یسُوع نے کہا، ''کوئی میرے پاس نہیں آسکتا، جب تک باپ اُسے کھینچ نہ لے۔''

(258) گنہگار دوستو، اگر آپ صرف اِسی بات کو جانتے ہیں، جیسے میں نے لوگوں سے بات کی، جو کہتے ہیں، ''میں خُدا پر یقین نہیں کرتا۔ میرے پاس اُس کیلئے وقت نہیں ہے۔ ایک بار میں نے اُسکی کوشش کی تھی۔ میں...... وہاں کچھ نہیں...... میں نے پھر کبھی اُس کی خواہش نہیں کی۔''

(259) آج رات، خُدا آپکو یہ خواہش عطا کرتا ہے۔ ایک مسیحی بنیں۔ اُسے نہ چھوڑیں۔

(260) پیانو، یا آرگن بجانے والا آئے، اگر آپ چاہیں، تو اُسے نہ چھوڑیں بجائیں۔ یہ درست ہے، جبکہ آپ اپنا فیصلہ کرلیں۔

اُسے نہ چھوڑیں، اُسے نہ چھوڑیں،
وہ دوبارہ آپ کے دِل میں آیا ہے، اگرچہ آپ گمراہ ہو گئے تھے؛
(بیشک، خُداوند، یقیناً، اُسکے......؟......)...... اُس ابدی دِن پر!
نجات دہندہ کو اپنے دِل سے دُور نہ کریں؛ اُسے نہ چھوڑیں۔

(261) اوہ، کس قدر آپکو اُسکی ضرورت ہوگی، تو کہیں، ''ٹھیک ہے۔'' کیا اب آپ کھڑے

ہو کر یہ نہیں کہیں گے، ''میں مسیح کو قبول کرتا ہوں''؟

(262) بہن جی، جو یہاں کھڑی ہے، اِسکے متعلق کیا خیال ہے، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ اُس نے آپ کے گناہ معاف کر دیئے ہیں؟

سب نے اپنے سروں کو جھکا رکھا ہے۔ ہم ایک منٹ میں ختم کرینگے۔

(263) ابھی اُسے قبول کریں، یسُوع آپ کے دِل پر کھٹکھٹا رہا ہے۔ کیا آپ کھڑے ہو کر نہیں کہیں گے، ''میں ابھی مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں''؟ کیا آپ دُعا کیلئے کھڑے نہیں ہونگے؟ نوجوان شخص جو وہاں ہے، اِسکے متعلق کیا خیال ہے؟ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ نوجوان خاتون، جس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے، جو پیچھے پچھلی طرف ہے آپکے متعلق کیا خیال ہے؟ کیا اب آپ کھڑی نہیں ہونگی؟

......ابدی دِن پر آپ کی وکالت کیلئے اُس کی ضرورت ہے!

نجات دہندہ کو اپنے دِل سے دُور نہ کریں؛ اُسے نہ چھوڑیں۔

(264) جبکہ ہم یہ کورس دوبارہ گاتے ہیں۔ مجھے خوشی ہوگی، اگر وہ لوگ جو کھڑے ہوئے ہیں، ٹھیک یہاں مذبح کے پاس، چل کر آجائیں، تاکہ میں آپ سے ہاتھ ملاؤں اور آپ کے ساتھ مل کر دُعا کروں۔ کیا آپ آئیں گے؟ کیا آپ میں سے باقی لوگ نہیں آئیں گے؟ آپکے متعلق کیا خیال ہے وہ جنھوں نے پیچھے اپنا ہاتھ اُٹھا رکھا ہے، کیا آپ نہیں آئیں گے؟ ذرا یہاں آجائیں۔ شوہر اور بیوی، ذرا ایک منٹ کیلئے یہاں آجائیں، خُدا آپکو برکت دے۔ یہاں چلیں آئیں۔ بھائی صاحب، میں آپ سے، اور بہن جی، آپ سے بھی ہاتھ مِلانا چاہتا ہوں۔

......دوبارہ آپ کے دِل میں آیا ہے...... (بھائی صاحب، اپنی بیوی کے ساتھ آئیں)

......اگرچہ آپ گمراہ ہو گئے تھے؛

اوہ، ابدی دِن پر آپ کی وکالت کیلئے کس قدر آپ کو اُس کی ضرورت ہوگی...... (کیا آپ نہیں آئیں گے؟)

نجات دہندہ کو اپنے دِل سے دُور نہ کریں؛ اُسے نہ چھوڑیں۔

(265)اب، دوستو، اِس کے متعلق سوچیں۔صبح ہونے سے پہلے، شاید آپ کی روح آپکے بدن سے جدا ہو چکی ہو، جیسے دانت نیچے خلا ہونے کے باعث نکل جاتا ہے، ویسے ہی یہ، نہ ختم ہونے والی ابدیت میں چلی جائیگی۔خُداوند کے اُس عظیم اور ہولناک دِن پر، کون آپکے کیس کی وکالت کریگا؟ کیا آپ نہیں آئینگے؟ آپ کم از کم اِس جی اُٹھنے والے دِن پر اتنا نہیں کرسکتے، آئیں، اور کہیں، ''خُداوند، میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔''

(266)[بھائی برینہم مسلسل اُن لوگوں کے ساتھ دُعا کرتے ہیں جو مذبح کے گرد ہوتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]......منادی کریں، اور اِن دوسرے منادوں کو پرچار کرتے سُنیں۔خُدا یہاں موجود ہے، اور تصدیق کرتے ہوئے، کہہ رہا ہے، ''میں نے اِسے ثابت کرنے کیلئے اپنی مُہر کو لگا دیا ہے، یہی سچائی ہے۔'' یہ اُس کی انجیل ہے۔اب آپ اپنے پورے دِل سے، ایمان رکھیں۔

(267)مجھے حیرت ہے، کہ ہم ابھی تک آواز لگا رہے ہیں، اگر یہاں کوئی برگشتہ شخص موجود ہے، تو کیا کہے گا، ''بھائی برینہم، مجھے بھی اِسی گھڑی، یاد رکھا جائے۔ مجھے یاد رکھا جائے۔میں اپنا ہاتھ اُٹھا رہا ہوں۔ مجھے دُعا میں یاد رکھا جائے''؟ دیکھیں، اِنہی دِنوں میں کسی دِن، آپ یہاں سے گزر کر، یسُوع مسیح کا سامنا کرنے جا رہے ہیں۔

گواہ

(Witnesses)

URD53-0405E

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ایسٹر کے روز اتوار کی شام، 5، اپریل، 1953، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org